WED.2.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 251
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 2/ اکتوبر 2024
جلد 19 شمارہ: 251
28/ ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

ایران نے اسرائیل پر حملہ کر دیا، 400 بیلسٹک میزائل داغے، متعدد ہلاکتیں

آئرن ڈوم سسٹم کچھ حد تک ناکام، ہندوستانی باشندوں کے لیے ایڈوائزری جاری، حملے کے نتائج بھگتنا پڑیں گے: اسرائیلی فوج

تہران: یکم/اکتوبر (ایجنسیز) حزب اللہ چیف حسن نصر اللہ کی موت کے بعد بھی اسرائیل کے ذریعہ لبنان پر حملہ جاری ہے اور ہر طرف قتل کا بازار گرم ہے۔ اس درمیان ایران نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اسرائیل پر حملہ کر دیا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی طرف سے بڑی تعداد میں بیلسٹک میزائل داغی گئی ہیں جو تقریباً 10 لاکھ شہریوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ آئی ڈی ایف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' دیر رات کی وہ ویڈیو بھی پوسٹ کی ہے جس میں بیلسٹک میزائل آسمان میں دکھائی دے رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران نے 400 سے زائد بیلسٹک اور کروز میزائل اسرائیل پر داغے ہیں۔ حالانکہ کچھ رپورٹس میں 100 سے زائد میزائل داغے جانے کی خبریں دی جا رہی ہیں۔ اس درمیان آئی ڈی ایف نے الرٹ جاری کر دیا ہے جس کے بعد پورے اسرائیل میں سائرن کی آوازیں گونج رہی ہیں۔ دریں اثنا رہائشی علاقوں میں بھی میزائل گرے ہیں جس میں ایک شاپنگ مال بھی بتایا جا رہا ہے اسلئے امکان ہے کہ متعدد تعداد میں اسرائیل میں ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ شہریوں سے شیلٹر میں رہنے کی گزارش کی گئی ہے۔ خصوصاً وسطی اور جنوبی اسرائیل میں مقیم لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ بنکر میں چلے جائیں۔ ساتھ ہی اسرائیل نے اپنے سیکورٹی شیلڈ 'آئرن ڈوم' کو فعال کر دیا ہے۔ اسرائیل کا پورا زور ایرانی میزائلوں کو ناکام بنانے پر ہے۔ 'ٹائمز آف اسرائیل' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آئرن ڈوم نے ایرانی میزائلوں کو گرانا بھی شروع کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینیل ہگاری کا ایک بیان بھی سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ "ہم ہر طرح کی دھمکی اور حملے کا مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔"

اسرائیل کی جانب درجنوں میزائل داغے گئے ہیں: پاسداران انقلاب

ایران کے سرکاری ٹی وی نے پاسداران انقلاب کا ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انھوں نے اسرائیل کی جانب درجنوں میزائل داغے جانے کی تصدیق کی ہے۔ پاسداران انقلاب نے اس بیان میں اسرائیل کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر اسرائیل نے جوابی کارروائی کی تو وہ مزید حملے کرے گا۔ پاسداران انقلاب نے بیان میں ان میزائل حملوں کو جولائی میں عسکریت پسند تنظیم حماس کے رہنما اسماعیل ھنیہ اور چند روز قبل حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ کے قتل کا بدلہ قرار دیا ہے۔ پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا کہ اس کی فضائیہ نے اسرائیل کے 'اہم ٹھکانوں' کو نشانہ بنایا ہے اور اس کی تفصیلات کا اعلان وہ بعد میں کریں گے۔

آج رات کا ایرانی حملہ بظاہر اختتام کو پہنچ چکا ہے'

اگر ایران اسرائیل پر مزید میزائل داغنے کا ارادہ نہیں رکھتا تو ایسا لگتا ہے کہ آج رات کا حملہ ختم ہو گیا ہے۔ اسرائیلی حکام نے عوام سے کہا ہے کہ وہ اب بموں سے بچاؤ کے لیے بنائی گئی پناہ گاہوں کو چھوڑ سکتے ہیں جبکہ اسرائیلی ایئر پورٹ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ملک کی فضائی حدود دوبارہ کھول دی گئی ہیں۔ سوشل میڈیا وسطی اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کی تصاویر سے بھرا ہوا ہے، جن میں سے کئی کو روک لیا گیا لیکن کچھ واضح طور پر گرے بھی جس سے زبردست دھماکے ہوئے۔ ان حملوں کے بعد کئی مقامات پر امدادی کارکن روانہ کیے گئے ہیں لیکن ابھی تک کسی شخص کے زخمی یا ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ ایرانی میزائلوں کے حملے کو غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے سے بھی دیکھا جا سکتا تھا اور کچھ فلسطینیوں نے اسرائیل پر اس حملے کے بعد جشن منایا۔

شہری محفوظ مقامات سے اب باہر نکل سکتے ہیں: اسرائیلی فوج

اسرائیلی فوج نے اپنے شہریوں کو محفوظ مقامات سے نکلنے کی ہدایات کردی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے تازہ بیان میں کہا ہے کہ ملک کے تمام مقامات سے لوگ محفوظ مقامات کو چھوڑنا چاہیں تو وہ نکل سکتے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں تا حکم ثانی لوگوں کو محفوظ مقامات پر پناہ لینے کی ہدایات جاری کی تھیں اور یہ بھی کہا تھا کہ بہتر ہے کہ وہ گھروں سے نہ نکلیں۔

اسرائیل نے دوبارہ 'غلطی' کی تو حملوں کی دوسری لہر مزید تباہ کن ہوگی: ایرانی حکام

ایران کی جانب سے اسرائیل پر منگل کی شب میزائل حملوں کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ یہ پاسدارانِ انقلاب کے حملوں کی پہلی لہر تھی۔ ایران کے سرکاری ٹی وی پر ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی 'فوجی مراکز اور تنصیبات ہمارے اہداف تھے، لیکن ممکنہ غلط فہمیوں کی وجہ سے ان حملوں میں عام شہری بھی مارے جا سکتے ہیں'۔ ابراہیم عزیزی کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر اسرائیل دوبارہ 'غلطی' کرتا ہے تو دوسری لہر آنے والی ہے جو 'مزید تباہ کن' ہوگی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران کے جائزوں کے مطابق، اسرائیل آج رات ایران کے حملے کا 'جواب نہیں دے سکتا'۔

مشرق وسطیٰ میں امن کی واحد کنجی اسرائیلی حملوں کو روکنا ہے، ہندوستان مداخلت کرے: ایرانی سفیر

اسرائیل نے لبنان پر لگاتار فضائی حملے کر کے حزب اللہ کے کئی اعلیٰ کمانڈروں کو جاں بحق کر دیا ہے۔ حماس اور حزب اللہ کے خلاف فوجی کارروائی نے مشرق وسطیٰ کو مکمل جنگ کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ اس دوران ہندوستان میں ایران کے سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے حزب اللہ کی حمایت میں بیان دیا ہے۔ ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا ہے کہ حزب اللہ دہشت گرد گروپ نہیں ہے بلکہ سیاسی تنظیم ہے۔ انہوں نے اسرائیل کے ذریعہ حزب اللہ کو دہشت گرد تنظیم بتائے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قتل عام، خونریزی، بے قصور شہریوں پر حملے کرنے کا یہ ایک صرف بہانہ ہے۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم کرنے کی واحد کنجی اسرائیلی حملوں کو روکنا ہے۔ ڈاکٹر الٰہی نے اس بات پر زور دیا کہ مشرقی وسطیٰ میں حالات بہتر کرنے کے لیے اسرائیلی حملوں اور فوجی کارروائیوں پر فوری طور پر روک لگانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ سبھی ملک اسرائیل پر اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کر کے فلسطین اور لبنان پر اس کے حملے کو روکیں گے۔ ایرانی سفیر کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب اسرائیل کے فضائی حملے میں حزب اللہ سربراہ حسن نصر اللہ کی جان چلی گئی ہے۔ ڈاکٹر الٰہی نے حسن نصر اللہ کی موت کو دنیا کے سبھی انسانوں کے لیے بڑا خسارہ بتاتے ہوئے کہا کہ ایک عظیم رہنما، لبنان کے سب سے بڑے سیاسی رہنما اور دنیا کی جانی مانی شخصیت کے طور پر حسن نصر اللہ کی شہادت کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔ یہ سبھی انسانوں کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ نہ صرف مسلمانوں کے لیے، نہ صرف شیعوں کے لیے، نہ صرف لبنانی لوگوں کے لیے بلکہ ہمارے سبھی عربوں کے لیے۔

'زمینی حملے شروع ہونے کے بعد لبنان میں مقیم 4000 ہندوستانیوں کے لیے فکرمندی میں اضافہ، مودی کی نیتن یاہو سے گفتگو

نئی دہلی: یکم/اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیلی فوج حزب اللہ کو ختم کرنے کے لیے لبنان میں داخل ہو چکی ہے۔ اسرائیل کے اس قدم کے بعد پوری دنیا میں ہنگامہ مچ گیا ہے۔ کئی ممالک اپنے شہریوں کو نکالنے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ ہندوستان نے بھی حال ہی میں اپنے شہریوں کو اسرائیل میں چل رہی جنگ کے پیش نظر لبنان کا سفر نہیں کرنے کی صلاح دی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق لبنان میں 4000 سے زیادہ ہندوستانی ہیں اور مرکزی حکومت نے ان سبھی سے جلد سے جلد وہاں سے چلے جانے کی گزارش کی ہے۔ بیروت میں ہندوستانی سفارت خانہ کی سائٹ پر ایک صفحہ میں کہا گیا ہے "لبنان میں تقریباً 4000 ہندوستانی شہری ہیں جن میں سے زیادہ تر کمپنیوں، تعمیری شعبہ، زرعی فارم وغیرہ میں کام کرتے ہیں"۔ سفارت خانہ نے مزید کہا "یہ سچ ہے کہ ہندوستان نے 1975 سے 1990 تک خانہ جنگی کے دوران بیروت میں اپنا سفارت خانہ کھولے رکھا اور وہ کام بھی کرتا رہا، جبکہ دیگر ملکوں کے سفارت خانوں نے ایسا نہیں کیا۔ لبنان کے لوگ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ ساتھ ہی عرب دنیا کے ساتھ ہندوستان کے روایتی طور سے مضبوط تعلقات اور فلسطین کے معاملے پر پُرزور حمایت کی بھی تعریف کی جاتی ہے۔" ہندوستانی سفارت خانہ نے سبھی شہریوں سے درخواست کی ہے کہ جنگ کے دوران وہ اس علاقے میں نہ جائیں۔ حکومت نے بھی لبنان میں سبھی ہندوستانی شہریوں سے جلد سے جلد وہاں سے چلے جانے کی التجا کی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں پہلے سے موجود سبھی ہندوستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ جو لوگ کسی بھی وجہ سے وہاں رہ رہے ہیں تو انتہائی احتیاط برتیں، اپنی سرگرمیوں کو محدود کر دیں اور بیروت میں ہندوستانی ایمبیسی سے ہمارے ای میل آئی ڈی cons.beirut@mea.gov.in یا ایمرجنسی فون نمبر 96176860128 کے توسط سے رابطہ میں رہیں۔ جنگ سے متاثر لبنان کے علاقوں میں رہنے والے ہندوستانیوں کو نکالنے کے لیے مہم شروع کی جائے گی یا نہیں، اس سلسلے میں ابھی تک کوئی واضح جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ اس درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے زمینی حملے شروع ہونے سے کچھ گھنٹے پہلے اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے فون پر بات کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بارے میں بات کی کہ کیسے دہشت گردی کو ختم کیا جانا چاہیے تا کہ امن بحال ہو سکے۔

چند صنعت کار بے تحاشہ پیسہ خرچ کرتے ہیں جبکہ عام کسان بیٹی کی شادی کے لیے بھی قرضہ لیتا ہے: راہل

نئی دہلی: ہریانہ میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتیں زور وشور سے اپنی تیاریاں کر رہی ہیں اور ریاست بھر میں مختلف علاقوں میں ریلیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی دوران کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے بہادر گڑھ میں ایک روڈ شو اور عوامی جلسے سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے خاص طور پر کسانوں اور پسماندہ طبقات کے مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا، "کسان قرض میں ڈوب کر اپنی شادیوں کا انتظام کرتے ہیں، جبکہ چند صنعتکار جیسے امبانی شادیوں پر کروڑوں خرچ کرتے ہیں۔ یہ پیسہ کہاں سے آتا ہے؟ یہ آپ کا پیسہ ہے۔ مودی جی نے ایسا نظام بنایا ہے جس میں صرف چند خاص 25 افراد بے تحاشہ پیسہ خرچ کر سکتے ہیں، جبکہ عام کسان اپنی بیٹی کی شادی کے لیے بھی قرضہ لینا پڑتا ہے۔ یہ براہ راست آئین پر حملہ ہے اور اس سے غریب عوام کا حق چھینا جا رہا ہے۔" راہل گاندھی نے مزید کہا، "ہریانہ میں بے روزگاری عروج پر ہے اور حکومت نے ملازمتوں کے مواقع ختم کر دیے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کہتے تھے کہ گیس سلنڈر کی قیمت 400 روپے ہے لیکن آج وہ 1200 روپے تک پہنچ چکی ہے۔ جب کانگریس اقتدار میں آئے گی تو سلنڈر کی قیمت 500 روپے کر دی جائے گی، یعنی ہم عوام کی جیب میں 700 روپے واپس ڈالیں گے۔ ہریانہ کی خواتین کو ہر ماہ 2000 روپے فراہم کیے جائیں گے اور کانگریس کی حکومت آنے پر کسانوں کا اناج مناسب قیمتوں پر خریدا جائے گا۔" انہوں نے کسانوں کے مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا، "کسانوں کو دھان، گندم اور گنے کا صحیح دام نہیں مل رہا۔ ہم کسانوں کو ایم ایس پی (کم از کم سپورٹ پرائس) دیں گے اور ان کی فصلوں کو مناسب قیمت پر خریدیں گے۔" راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "یہ حکومت مسلسل آئین پر حملے کر رہی ہے۔ جب آر ایس ایس اپنے لوگوں کو سرکاری اداروں میں بھرتی کرتی ہے اور پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق سے محروم کرتی ہے، تو یہ آئین پر حملہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "جب مودی جی ارب پتیوں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کرتے ہیں اور کسانوں اور طلبہ کا قرض معاف نہیں کرتے، تو یہ آئین کی خلاف ورزی ہے۔

جس دن مجھے لگے گا کہ آئین اور ریزرویشن کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا میں وزارتی عہدہ کو لات مار دوں گا: چراغ پاسوان

پٹنہ: لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے آج ایک ایسا بیان دیا ہے جو مرکز کی مودی حکومت کے لیے فکر انگیز ہے۔ انھوں نے ہندوستانی آئین اور ریزرویشن کے تعلق سے کسی بھی غلط قدم کے خلاف کھل کر آواز اٹھانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ چراغ کا کہنا ہے کہ "میں اصولوں کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ پاپا (رام ولاس پاسوان) نے بھی ایسا کیا تھا۔ اسی طرح میں بھی وزارتی عہدہ کو لات مار دوں گا۔" چراغ پاسوان نے یہ بیان بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیا ہے۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ "میں کسی بھی اتحاد میں رہوں یا کسی بھی وزارتی عہدہ پر رہوں، جس دن مجھے لگے گا کہ آئین کے ساتھ اور ریزرویشن کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے، میں اسی وقت وزارتی عہدہ کو لات مار دوں گا، جیسے میرے والد نے مارا تھا۔" ایل جے پی لیڈر نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا ہے جب جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان ہونے والا ہے۔ بی جے پی جھارکھنڈ میں آل جھارکھنڈ اسٹوڈنٹس یونین (آجسو) اور جنتا دل یو کے ساتھ مل کر انتخابی میدان میں اترنے والی ہے۔ ایسے میں ایل جے پی نے اعلان کر دیا ہے کہ ان کی پارٹی جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب ضرور لڑے گی۔ چراغ پاسوان کا کہنا بھی ہے کہ اتحاد میں یا تنہا انتخاب لڑنے سمیت سبھی متبادل پر غور وخوض ہو رہا ہے۔ چونکہ ایل جے پی مرکز میں این ڈی اے کا حصہ ہے، اس لیے پارٹی جھارکھنڈ میں بھی این ڈی اے کا حصہ رہتے ہوئے انتخابی میدان میں اترنا چاہتی ہے۔ لیکن بی جے پی ایسا نہیں چاہتی تو ایل جے پی تنہا بھی میدان میں اترنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

'بنگلہ دیش میں محمد یونس نہیں، 28 سالہ ایک نوجوان حکومت چلا رہا' مصنفہ ملعون تسلیمہ نسرین کا دعویٰ

نئی دہلی: یکم/اکتوبر (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں اس وقت نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت حالات بہتر بنانے کے لیے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اس درمیان متنازعہ مصنفہ معلون تسلیمہ نسرین نے ایک ایسا دعویٰ کر دیا ہے جس نے عالمی سطح پر ہلچل پیدا کر دی ہے۔ تسلیمہ نسرین نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا بنگلہ دیش میں حکومت کا مکمل کنٹرول 84 سالہ بزرگ یونس کے ہاتھوں میں ہے؟ یا ان کے پیچھے کسی اور کا ہاتھ ہے؟ یہ سوال اٹھانے کے بعد وہ دعویٰ کرتی ہیں کہ بنگلہ دیش کی حکومت 28 سالہ ایک نوجوان چلا رہا ہے۔ تسلیمہ نسرین نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پر ایک طویل پوسٹ کی ہے جس میں اشارتاً بتایا ہے کہ بنگلہ دیش حکومت جو نوجوان چلا رہا ہے اس کا نام محفوظ عالم ہے۔ اپنی پوسٹ میں عبوری حکومت سے متعلق تسلیمہ نسرین نے کہا کہ محمد یونس کی کتھنی اور کرنی میں فرق ہے۔ وہ اقلیتوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام تو دیتے ہیں، لیکن یہ زمین پر نظر نہیں آ رہا۔ ان کی قیادت میں بھی اقلیتوں پر حملے اور دھمکیاں جاری ہیں۔ درگا پوجا کے موقع پر شدت پسندوں نے سخت تنبیہ کس طرح جاری کی؟ اس سے صاف ہے کہ حکومت پر محمد یونس کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ اپنی پوسٹ میں تسلیمہ نسرین نے کئی مقامات پر تلخ انداز اختیار کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ شیخ حسینہ کی حکومت کے زوال سے متعلق پہلے لوگوں نے امریکہ کی طرف انگلی اٹھائی۔ کچھ لوگوں کے مطابق بنگلہ دیش میں انقلاب کے پیچھے چین کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ ایسے میں یہ صاف کیوں نہیں ہو رہا کہ بنگلہ دیش کے پیچھے کون سی طاقت ہے؟ حقیقت تو یہ ہے کہ بنگلہ دیش کی حکومت 28 سال کے ایک نوجوان کے ہاتھوں میں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محفوظ عالم 16-2015 میں ڈھاکہ یونیورسٹی میں لاء کا طالب علم تھا۔ محفوظ کو 'گنوتانترک چھاتر شکتی' نامی اسٹوڈنٹ یونین کے لیڈر کی شکل میں جانا جاتا ہے۔ وہ شیخ حسینہ مخالف تحریک کی رابطہ کمیٹی کا کوآرڈینیٹر رہا ہے۔ 28 اگست کو اسے کانٹریکٹ کی بنیاد پر بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر (محمد یونس) کے خصوصی معاون کی شکل میں مقرر کیا گیا۔ اسے دفاع اور قومی اتحاد کے فروغ سے متعلق ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے چیف ایڈوائزر کی مدد کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

تقریب کے دوران شمع روشن کرتے وقت گورنر عارف محمد خان کے شال میں آگ لگی، بروقت بچاؤ

تروانت پورم: یکم/اکتوبر۔ (ایجنسیز) کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان کے ساتھ ایک تقریب کی شمع چراغ جلا رہے تھے اور اس دوران ان کے شال میں آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ پالکاڈ کے اکاتھیتھارا میں واقع شبری آشرم میں ایک تقریب کے دوران پیش آیا۔ خوش قسمتی سے آگ پر فوراً قابو پا لیا گیا، اور کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ گورنر عارف محمد خان شبری آشرم کے صد سالہ جشن کے اختتامی پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ شمع روشن کرتے وقت جب وہ جھکے تو ان کی شال میں آگ لگ گئی، جسے دیکھتے ہی سیکورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر آگ بجھانے کا عمل شروع کر دیا۔ سیکورٹی عملے نے گورنر کے شال کو ان کے گلے سے جلدی ہٹایا تا کہ آگ زیادہ نہ پھیل سکے۔ یہ پوری صورتحال چند لمحوں میں کنٹرول ہو گئی اور گورنر عارف محمد خان کو کوئی جسمانی نقصان نہیں پہنچا۔ حادثے کے بعد بھی گورنر نے اپنا سکون برقرار رکھا اور تقریب کے باقی حصے میں بھی فعال طور پر حصہ لیتے رہے۔ یہ پہلی بار نہیں تھا کہ گورنر عارف محمد خان کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہو۔ اس سال جنوری میں، ان کی سیکورٹی میں اضافہ کیا گیا تھا جب ایک اور واقعہ پیش آیا تھا جس میں طالب علموں کے احتجاج کی وجہ سے انہیں اپنے قافلے کو روکنا پڑا تھا۔ اس واقعے کے دوران طلباء نے گورنر کو سیاہ جھنڈا دکھایا اور مبینہ طور پر ان کی گاڑی کے سامنے آ گئے تھے۔ اس کے بعد مرکزی حکومت نے گورنر عارف محمد خان کو زیڈ پلس سیکورٹی فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گورنر کی سیکورٹی میں اضافہ کیے جانے کی اطلاع کیرالہ راج بھون نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (پہلے ٹوئٹر) پر شیئر کی تھی۔ وزارت داخلہ کی جانب سے گورنر کو زیڈ پلس سیکورٹی فراہم کرنے کی تصدیق کی گئی تھی، جس میں سی آر پی ایف کے جوان شامل ہوتے ہیں۔ اس سیکورٹی میں نہ صرف گورنر بلکہ کیرالہ راج بھون کی حفاظت کو بھی مزید مضبوط بنایا گیا تھا۔

جی ایس ٹی حکومت کو کر رہا مالا مال، ستمبر ماہ میں 1.73 لاکھ کروڑ روپے وصول

نئی دہلی: جی ایس ٹی کلیکشن کے ذریعہ مرکزی حکومت خوب پیسہ حاصل کر رہی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ستمبر ماہ میں ہندوستان کو جی ایس ٹی سے گزشتہ سال کی یکساں مدت کے مقابلے 5.6 فیصد زیادہ کمائی ہوئی ہے۔ حالانکہ اگست 2024 کے مقابلے کلیکشن کچھ کم ضرور ہے۔ اگر بات 2024 میں ہوئی اب تک کی کمائی سے کی جائے تو 9 ماہ میں حکومت کو جی ایس ٹی سے 9 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ رقم حاصل ہو چکی ہے۔ اگر 2023 کے شروعاتی 9 ماہ کے اعداد وشمار دیکھے جائیں تو یہ 8 لاکھ کروڑ روپے سے زائد تھا۔ یعنی رواں سال مرکزی حکومت کو جی ایس ٹی کلیکشن سے خوب فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے ستمبر ماہ کے جی ایس ٹی کلیکشن سے متعلق جو اعداد وشمار پیش کیے ہیں اس کے مطابق 1.73 لاکھ کروڑ روپے حاصل ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال اسی ماہ میں حکومت نے 1.63 لاکھ کروڑ روپے جی ایس ٹی کی شکل میں حاصل کیے تھے۔ حکومت کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق ریفنڈ کے بعد ستمبر ماہ میں حکومت کا حتمی جی ایس ٹی کلیکشن سال در سال تقریباً 4 فیصد بڑھ کر 1.53 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ اگست میں جی ایس ٹی کلیکشن گزشتہ سال کی یکساں مدت سے 10 فیصد بڑھ کر تقریباً 1.75 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا تھا۔ اگست 2023 میں جمع حتمی جی ایس ٹی ریونیو 1.59 لاکھ کروڑ روپے تھا۔ جولائی ماہ میں مجموعی کلیکشن 1.82 لاکھ کروڑ روپے رہا۔ 2024 میں اب تک مجموعی جی ایس ٹی کلیکشن 10.1 فیصد زیادہ 9.13 لاکھ کروڑ روپے رہا ہے، جبکہ 2023 کی اسی مدت میں 8.29 لاکھ کروڑ روپے جمع ہوئے تھے۔

ایئر انڈیا ایکسپریس اور اے آئی ایکس کنیکٹ کے انضمام کی کارروائی مکمل

نئی دہلی: ایئر انڈیا ایکسپریس اور اے آئی ایکس کنیکٹ کے درمیان انضمام کی کارروائی مکمل ہو گئی ہے۔ اس سلسلے میں شہری ہوابازی ریگولیٹری ڈی جی سی اے (ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایویشن) نے یکم اکتوبر کو جانکاری دی۔ اس انضمام کے ساتھ ہی مستقبل میں ایئر لائنس انضمام کی سمت میں ایک نیا پیمانہ قائم ہو گیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے اس انضمام سے متعلق ضروری ریگولیٹری منظوری فراہم کر دی ہے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس اور اے آئی ایکس کنیکٹ کے انضمام سے متعلق ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے ڈی جی سی اے نے کہا ہے کہ "یکم اکتوبر 2024 سے اے آئی ایکس کنیکٹ کے سبھی طیاروں کو اے آئی ایکس کے ایئر آپریٹر سرٹیفکیٹ (اے او سی) پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سے یہ یقینی ہوگا کہ مشترکہ یونٹ کا ایئر لائنس ٹرانسپورٹیشن بغیر کسی رخنہ کے جاری رہے گا، تا کہ مسافروں کو محفوظ اور بہتر تجربہ مل سکے۔" ڈی جی سی اے کا کہنا ہے کہ وہ سبھی ریگولیٹری سے متعلق شرائط پر عمل یقینی کرنے، صارفین کے مفادات کی حفاظت کرنے اور ہندوستان میں ایئر ٹرانسپورٹیشن کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے انضمام کے بعد کی سرگرمیوں پر باریکی سے نظر رکھے گا۔ ڈی جی سی اے نے یہ بھی کہا کہ "ہمارا سخت تجزیہ یہ یقینی بناتا ہے کہ یہ انضمام محفوظ ہوائی سفر کو فروغ دے کر مفاد عامہ میں کام کرے گا اور صارفین کے لیے مجموعی سفری تجربہ کو بہتر بنائے گا۔"

فڈنویس نے لو جہاد اور ووٹ جہاد کا نام لے کر

مساوات کے اقدار کی توہین کی ہے، عوام سے معافی مانگیں: نانا پٹولے

ممبئی: یہ انتہائی شرمناک ہے کہ ریاست کے وزیر داخلہ 'لو جہاد' اور 'ووٹ جہاد' جیسے بیانات دے رہے ہیں۔ یہ ان کی ذاتی رائے نہیں ہے بلکہ وہ وزیر داخلہ کے طور پر بول رہے ہیں۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ فڑنویس نے لو جہاد اور ووٹ جہاد جیسے بیانات دے کر مساوات کے اقدار کی توہین کی ہے، انہیں عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ نانا پٹولے نے مزید کہا کہ شاید فڑنویس کو چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاریخ کا علم نہیں ہے۔ مہاراج کی فوج میں اٹھارہ پگڑ ذات کے ماؤلے تھے اور ان کے ساتھ مسلمان بھی تھے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج، شاہو، پھلے اور امبیڈکر نے مہاراشٹر اور ملک کو مساوات کا پیغام دیا۔ یہ مہاراشٹر کے لیے باعثِ شرم ہے کہ اسی ریاست کے وزیر داخلہ لو جہاد اور ووٹ جہاد جیسے بیانات دے رہے ہیں۔ اگر لو جہاد کی صورتیں ہیں تو کارروائی ہونی چاہیے۔ فڈنویس خود وزیر داخلہ ہیں، ان کے پاس کارروائی کا اختیار ہے، تو وہ کارروائی کیوں نہیں کر رہے ہیں؟ ان کی ہی پارٹی کا ایک ایم ایل اے ایک مخصوص مذہب کی توہین کر کے مہاراشٹر کو تقسیم کرنے کی بات کر رہا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ فڑنویس اور مہایوتی حکومت ڈھائی سال کی ناکامی اور اپنی بدعنوانی کو چھپانے کے لیے ایسے بیانات دے رہی ہے جو مذہبی تناؤ کو بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن ریاست کے سمجھدار لوگ ان کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔ پٹولے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ مہاراشٹر کو اے ٹی ایم کے طور پر دیکھتے ہیں۔ یہ ان پیسہ کمانے والی مشینوں کو بچانے کی ان کی آخری کوشش ہے جو انہیں پیسے دیتی ہیں۔ لیکن جتنا زیادہ مودی اور شاہ مہاراشٹر آئیں گے، اتنا ہی زیادہ فائدہ مہا وکاس اگھاڑی کو ہوگا۔ کانگریس پردیش کے صدر نے کہا کہ بی جے پی-شندے حکومت لاڈلی بہین یوجنا کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے۔ وہ اس کے اشتہارات پر کروڑوں روپے برباد کر رہی ہے جبکہ مہاراشٹر میں ایک سال میں 64 ہزار لڑکیاں اور خواتین لاپتہ ہو چکی ہیں۔ حکومت کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ کیا یہ واقعی بہنوں سے محبت کرتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس حکومت کو ان لاپتہ بہنوں کے بارے میں بھی انکشاف کرنا چاہیے۔ پٹولے نے الزام لگایا کہ لاڈلی بہنا کی اسکیم صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے اسمبلی میں لاپتہ خواتین کے مسئلے پر سوال اٹھایا تو ریاستی حکومت اس کا جواب دینے سے بچتی رہی اور جب بھی اسمبلی میں لاپتہ خواتین کا مسئلہ اٹھایا گیا، تو ریاست کے وزیر داخلہ فڑنویس جواب دینے سے بھاگ گئے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ حکومت ریاست کی خواتین کو لاڈلی بہین کہہ کر پکارتے ہیں اور بھنڈارا میں ڈبہ تقسیم پروگرام کے دوران پولیس خواتین پر لاٹھی چارج کرتی ہے۔ کیا دیویندر فڑنویس نے پولیس کو خواتین کو مارنے کا حق دیا ہے؟ بی جے پی شندے حکومت خواتین مخالف اور ان پر ظلم کرنے والی حکومت ہے۔ پٹولے نے مزید کہا کہ مرکز اور ریاست کی بی جے پی حکومت کسان مخالف ہے۔ یہ حکومت صرف چند امیروں کی ہے۔ ریاست کے ہر جگہ خشک سالی ہے، زیادہ بارش کی وجہ سے دھان، کپاس، پھل اور سبزیوں جیسی تمام فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ حکومت سروے نہیں کروا رہی ہے۔ سویابین کو 4 ہزار روپے کا معاوضہ دیا جا رہا ہے۔ ایم وی اے کی حکومت کے دوران بی جے پی نے احتجاج کیا اور سویابین کے لیے 6 ہزار روپے قیمت کا مطالبہ کیا تھا۔ ڈیزل، کھاد اور بیج مہنگے ہو گئے ہیں لیکن سویابین کی قیمت نہیں بڑھی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ کسان بحران میں ہیں اور اسی وجہ سے نوجوان کسانوں نے منترالیہ کے سامنے سویابین پھینک کر حکومت کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
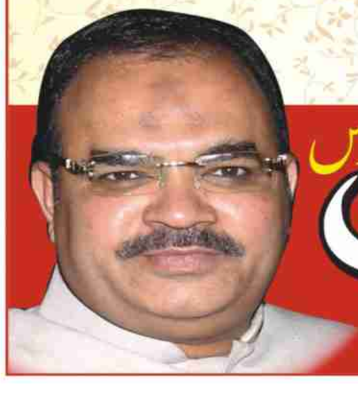
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
02 Oct. 2024

اسرائیل نے حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کا سراغ کیسے لگایا اور انھیں کیسے نشانہ بنایا گیا؟

رواں برس ستمبر کے دوران دو ہفتے میں لبنان کی عسکریت پسند تنظیم حزب اللہ کو اپنے 'کمانڈ سٹرکچر' میں یکے بعد دیگرے کئی بڑے دھچکے برداشت کرنے پڑے ہیں۔ 17 ستمبر کو حزب اللہ کے کارکنوں کے زیرِ استعمال پیجرز دھماکوں میں درجنوں افراد کی ہلاکت سے شروع ہونے والا سلسلہ تنظیم کے سینیئر کمانڈرز کو نشانہ بنائے جانے سے ہوتا ہوا تنظیم کے سربراہ حسن نصر اللہ کی ہلاکت تک آن پہنچا ہے۔ حسن نصر اللہ جو اب تک اسرائیل کی پہنچ سے باہر تھے، جمعے کو لبنان کے دارالحکومت بیروت میں ایک اسرائیلی حملے میں مارے گئے۔ اس کارروائی کے بعد سامنے آنے والا ایک اہم سوال یہ تھا کہ اسرائیلی فوج نے حسن نصر اللہ کا سراغ کیسے لگایا اور وہ انھیں حزب اللہ کے سینیئر کمانڈرز کے ہمراہ نشانہ بنانے میں کیسے کامیاب ہوا۔

حزب اللہ کے حفاظتی نظام کی ناکامی

بی بی سی کے نامہ نگار برائے سکیورٹی فرینک گارڈنر نے اس کا جائزہ لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'حسن نصر اللہ کو نشانہ بنانا اسرائیل کے لیے ایک سٹریٹجک فیصلہ تھا، وہ گذشتہ کئی برسوں سے روپوش تھے اور اسرائیل کی نظریں ان پر کافی عرصے سے تھیں۔' گارڈنر کا کہنا ہے کہ 'حال ہی میں حزب اللہ کے ہزاروں پیجرز اور واکی ٹاکیز کو دھماکے سے اڑا دیا گیا اور یہ قیاس کیا گیا کہ اس کے پیچھے اسرائیلی خفیہ ایجنسی کا ہاتھ ہے۔' 'یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد نے ان آلات کی سپلائی چین تک رسائی پا کر ان میں دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا اور یہ تقریباً 15 دن پہلے ہوا تھا۔ اس کے بعد سے جو کچھ ہوا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کس طرح حزب اللہ کی کمان کے ڈھانچے میں اندر تک رسائی میں کامیاب ہوا ہے۔' 'اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے تمام سینیئر کمانڈروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسرائیلی کارروائی نے حزب اللہ کے حفاظتی آلات کو اتنے مؤثر طریقے سے کیسے ناکام بنایا؟'

اسرائیل حسن نصر اللہ تک کیسے پہنچا؟

خبر رساں ادارے روئٹرز نے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں کہا ہے کہ حزب اللہ کے سربراہ کی ہلاکت سے قبل اس نے لبنان، اسرائیل، ایران اور شام میں ایک درجن سے زائد ذرائع سے بات کی تھی۔ اس گفتگو میں یہ بات سامنے آئی کہ کس طرح اسرائیل شیعہ عسکریت گروپ کی سپلائی چین اور کمانڈ سٹرکچر کو تباہ کر پایا ہے۔ ایک ذریعے نے روئٹرز کو بتایا کہ حسن نصر اللہ اور حزب اللہ کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ 20 سال کی گئی جاسوسی سے حاصل ہونے والا نتیجہ ہے۔ ایک شخص نے اس جاسوسی کو 'شاندار' قرار دیا ہے۔ اسرائیلی حکام نے روئٹرز کو بتایا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو اور ان کے قریبی وزرا کے ایک گروپ نے بدھ کو اس حملے کی اجازت دی تھی مگر یہ حملہ اس وقت ہوا جب نتن یاہو وہاں سے میلوں دور نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کر رہے تھے۔ رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ میں ملٹری سروسز کے ڈائریکٹر میتھیو سیویل کا کہنا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ اس منصوبے پر کئی برسوں سے کام ہو رہا ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ یہ کئی سطحوں پر کیا گیا ہو۔ ان کے مطابق 'اس طرح، یہ مواصلات کے درمیان خفیہ طور پر مداخلت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سیٹلائٹ ہو یا خفیہ طور پر لی گئی تصاویر اس میں تصاویر کا تجزیہ بھی شامل ہو سکتا ہے تاہم یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ انسانی انٹیلی جنس معلومات بھی اس میں شامل ہو سکتی ہیں۔' دوسرے لفظوں میں اس میں زمین پر موجود جاسوسوں کی مخبریاں بھی شامل رہی ہوں گی۔ سنہ 2006 کی حزب اللہ اسرائیل جنگ کے بعد حسن نصر اللہ نے عوامی اجتماعات یا تقریبات میں شرکت کا سلسلہ بند کر دیا تھا۔ ان کی سکیورٹی سے وابستہ ذرائع نے خبر رساں ایجنسی روئٹرز کو بتایا کہ حسن نصر اللہ حد درجہ محتاط تھے اور ان کی نقل و حرکت بہت محدود تھی، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے ایک چھوٹے سے گروپ سے ہی ملتے تھے۔

اسرائیل نے حسن نصر اللہ کو نشانہ کیسے بنایا؟

اسرائیلی فوج کے تین اعلیٰ افسران نے سنیچر کو امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کو بتایا کہ وہ کئی مہینوں سے حسن نصر اللہ کی موجودگی کے مقام کے بارے میں جانتے تھے۔ اسرائیلی رپورٹس کے مطابق نصر اللہ کو نشانہ بنانے کا فیصلہ فوری طور پر اور امریکہ کو بتائے بغیر کیا گیا تاکہ دیر نہ ہو جائے۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق 17 ستمبر کے پیجر دھماکوں کے بعد حزب اللہ کے سربراہ بہت محتاط ہو گئے تھے کیونکہ یہ شبہ تھا کہ اسرائیل انھیں قتل کرنا چاہتا ہے۔ حتیٰ کہ ان کی تقاریر بھی پہلے سے ریکارڈ کر کے تقریبات میں چند دنوں کے بعد ہی چلائی گئیں۔ اسرائیل نے کہا کہ اس نے جنوبی بیروت میں ایک رہائشی عمارت کے تہہ خانے میں واقع حسن نصر اللہ کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری کر کے اسے نشانہ بنایا۔ اسرائیل کی فوج کا یہ بھی کہنا ہے کہ حسن نصر اللہ سمیت حزب اللہ کے نو اعلیٰ فوجی کمانڈروں کو گذشتہ ہفتے کے دوران ہلاک کیا گیا ہے۔ سویڈش ڈیفنس یونیورسٹی میں حزب اللہ کے ایک تجربہ کار ماہر میگنس رینسٹورپ نے روئٹرز کو بتایا کہ یہ حزب اللہ کے لیے ایک بڑا دھچکا اور انٹیلی جنس کی ناکامی ہے۔ میگنس کا کہنا ہے کہ 'وہ (اسرائیل) جانتے تھے کہ نصر اللہ اجلاس منعقد کر رہے تھے۔ وہ دیگر کمانڈرز سے مل رہے تھے اور پھر انھوں نے ان پر حملہ کیا۔' سنیچر کے روز، اسرائیلی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل نداو شوشانی نے صحافیوں کو بتایا کہ فوج کے پاس حسن نصر اللہ اور دیگر رہنماؤں کے اجلاس کے بارے میں 'ریئل ٹائم' معلومات تھیں۔ شوشانی نے یہ نہیں بتایا کہ اسرائیل کو یہ معلومات کیسے ملیں۔ تاہم شوشانی نے بتایا کہ یہ رہنما اسرائیل پر حملے کی منصوبہ بندی کے لیے ملاقات کر رہے تھے۔ اسرائیل کے ہاتزرم فضائی اڈے کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل امیچائی لیون نے صحافیوں کو بتایا کہ چند سیکنڈ کے عرصے میں درجنوں بم گرائے گئے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ آپریشن بہت پیچیدہ تھا اور اس کی منصوبہ بندی کافی عرصے سے کی گئی تھی۔' رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ میں ملٹری سروسز کے ڈائریکٹر میتھیو سیویل کا کہنا ہے کہ 'ایک بار جب اسرائیل نے حزب اللہ کے سربراہ کی موجودگی کے مقام کی نشاندہی کر لی تو اس کی فضائیہ کے ایف 15 جنگی طیاروں نے مبینہ طور پر 80 بم گرائے جس سے بنکر تباہ ہو گیا۔ ان بموں نے جنوبی بیروت اور دحیہ میں زیر زمین تہہ خانوں کو نشانہ بنایا جہاں حسن نصر اللہ اعلیٰ کمانڈرز سے ملاقات کر رہے تھے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'یہ سب واضح کرتا ہے کہ اسرائیلی انٹیلی جنس یونٹس نے حزب اللہ کے سکیورٹی سسٹم تک رسائی پالی تھی۔ نصر اللہ کی جگہ جلد ہی کوئی لے گا لیکن اس نئے رہنما کو حمایت حاصل کرنے میں برسوں لگیں گے جبکہ ان کے پاس ایسا کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ہو گا۔'

شہید حسن نصر اللہ: ضبط لازم ہے مگر دکھ ہے قیامت کا فرازؔ

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

شہید حسن نصرا اللہ نے بھی شہید اسماعیل ہنیہ کے بعد جام شہادت نوش فرمالیا۔ اس موقع پر 1992 کا ایک بیان یاد آتا ہے جس میں حسن نصر اللہ نے اپنے پیش رو کی شہادت پر کہا تھا کہ 'ہمارے سیکرٹری جنرل سید عباس موسوی کو شہید کر کے انہوں نے ہماری مزاحمتی روح کو قتل کرنا چاہا۔ لیکن ان کا خون ہماری رگوں میں ابلتا رہے گا، ہمارے عزم کو مضبوط کرے گا اور ان کے راستے پر چلنے کے لیے ہمارے جوش کو تیز کرے گا'۔ ۲۲ر سال قبل شہید موسوی کی شہادت نے جو ولولہ پیدا کیا تھا وہی حسن نصرا اللہ کی شہادت کے نتیجے میں بھی جنم لے گا۔ اس سے مجاہدین اسلام کا عزم و حوصلے میں اضافہ ہوگا۔ حسن نصرا اللہ نے یہ بھی کہا تھا کہ 'لوگ مر جاتے ہیں لیکن ان کا نظریہ زندہ رہتا ہے۔ حزب اللہ فاتح ہے۔' یقیناً شہید حسن نصرا اللہ کی رحلت کے بعد بھی باذن اللہ تعالیٰ اسرائیل کے خلاف حزب اللہ کی فتح و کامرانی کا سلسلہ جاری و ساری رہے گا۔ شہید حسن نصرا اللہ پر حملے سے چار دن قبل (24 ستمبر) کو جنوبی اور مشرقی لبنان پر بھاری بمباری کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہر کسی کو نشانے پر رکھا ہوا ہے۔ اس کے بعد اپنے آخری ایکس پیغام میں موصوف نے اپنے مجاہدین کو خطاب کر کے کہا 'ہو سکتا ہے میں زیادہ عرصے آپ کے درمیان نہ رہوں، طریقہ کار طے کر دیا گیا ہے چاہے ہم سب ختم ہو جائیں جدوجہد ختم نہیں ہوگی، چاہے ہمارے گھر تباہ ہو جائیں ہم مزاحمت کرنا نہیں چھوڑیں گے۔ ایسا دلیر قائد جب جام شہادت نوش کرتا ہے تو اس کے پیروکار جذبۂ شہادت سے سرشار ہو جاتے ہیں اور حزب اللہ کے ایکس ہینڈل سے یہ پیغام نشر ہوتا ہے' مایوسی اور شکست کا احساس نہ کرو۔ ہم ابا عبداللہ کی اولاد ہیں! شہید سید حسن نے نوجوانوں کی ایک عمدہ نسل تیار کی ہے، ہم ان کے راستے کو جاری رکھیں گے۔ مزاحمت جاری رہے گی!'۔ حزب اللہ نے یہ بھی کہا کہ دشمن کا مقابلہ، غزہ و فلسطین کی حمایت، لبنان کے دفاع میں تنظیم کی قیادت اپنا جہاد جاری رکھے گی۔ حسن نصرا اللہ کو شہید کر کے طاقت کا توازن بگاڑنے کی خواہش کرنے والے نیتن یاہو کو چاہیے کہ وہ حزب اللہ کے نائب سربراہ نعیم قاسم کا بیان سن کر اپنی خوش فہمی دور کرلے۔ المنار ٹی وی پر موصوف نے ببانگ دہل کہا کہ اگر اسرائیل لبنان میں زمینی کارروائی کرنے کا خواہاں ہے تو حزب اللہ اس کے مقابلے کے لیے تیار ہے۔ اسرائیلی دشمن اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکے گا۔ نعیم قاسم نے یاد دلایا کہ 'جس طرح ہم 2006 میں اسرائیل کے بالمقابل فتح یاب ہوئے تھے ویسے ہی پھر سے کامیاب ہوں گے۔ اس وقت اسرائیل کو ناقابلِ تسخیر سمجھ لیا گیا تھا مگر حسن نصرا اللہ نے اسے کونا کون چنے چبوا دیئے اور وہ 24ر سال کے بعد ذلیل و خوار ہو کر لبنان سے قبضہ چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ شہید حسن نصرا اللہ کے اس کارنامہ کو انسانی تاریخ کبھی بھی بھلا نہیں سکے گی۔ امام کعبہ نے بھی اپنے خطبۂ جمعہ میں اسے سراہا تھا۔ حزب اللہ کے نائب سربراہ نعیم قاسم نے اپنے خطاب کے آغاز تعزیت سے کیا اور بولے 'حسن نصرا اللہ ایماندار آدمی تھے، وہ جہاد اور فلسطین کے حامی تھے، ان کا پیغمبر اسلام پر کامل ایمان تھا، وہ ان سے محبت کرتے تھے نیز آزادی اور فلسطین سے بھی محبت کرتے تھے۔' اس کے ساتھ قاسم نے عزم کیا کہ 'ہم مضبوط ہیں اور ہم اسرائیل کے اس خواب کو پورا نہیں ہونے دیں کہ وہ ہمیں نشانہ بنائے۔ کیوں کہ ہم قربانی سے نہیں ڈرتے۔' حماس نے بھی شہید حسن نصر اللہ پر اسرائیلی حملے کی مذمت میں کہا ہے کہ 'ہم اس وحشیانہ صہیونی جارحیت اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہم اسے بزدلانہ دہشت گرد کارروائی قرار دیتے ہیں اور شہید حسن نصر اللہ کی موت پر حزب اللہ اور لبنان میں اسلامی مزاحمت کے بھائیوں کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں'۔ ان دوطرفہ بیانات میں حماس اور حزب اللہ کے درمیان فکر و عمل کی زبردست ہم آہنگی کا اظہار موجود ہے۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مجاہدین اسلام کے علاوہ دیگر انصاف پسند لوگوں نے بھی اپنے اپنے انداز میں شہید حسن نصر اللہ کی تئیں عقیدت کے پھول نچھاور کیے لیکن ان کی شہادت کو اسرائیلی وزیر اعظم نے تاریخی موڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''حسن نصر اللہ کا قتل خطے میں طاقت کا توازن بدلنے کے لیے ضروری تھا''۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حسن نصرا اللہ خطے میں اسرائیل اور امریکہ کے قائم کردہ طاقت کے توازن کو بگاڑ رہے تھے، اس لیے انہیں شہید کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یاہو کا دعویٰ ہے کہ اسرائیل نے بدلہ لیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اسرائیل انتقام لے سکتا ہے تو حماس کیوں نہیں؟ اس نے جب ۷ر اکتوبر کو صہیونیوں سے بدلہ لیا تو وہ دہشت گردی کیونکر قرار پائی؟ یاہو کہتا ہے کہ 'جو آپ کو مارنے کے لیے کھڑا ہو، پہل کر کے اسے مار ڈالو۔' یہی تو حماس نے کیا تو اس پر سال بھر سے ہائے ماتم کیوں کیا جا رہا ہے؟ ۷ر اکتوبر کے بعد جب اسرائیل نے بے قصور شہریوں پر بے دریغ بمباری شروع کی تو اس کے جواب میں حزب اللہ اسی وقت سرگرم عمل ہوگئی اور شہید حسن نصرا اللہ میدانِ عمل میں آگئے لیکن اسرائیل نے حملے میں قدر تاخیر کیوں کی؟ دراصل پچھلے سال نیتن یاہو نے جن اہداف کا اعلان کیا تھا اس میں سب سے پہلے اپنے یرغمالیوں کو بزورِ قوت چھڑانا تھا۔ اس میں وہ پوری طرح ناکام رہا۔ بات چیت کی مدد سے تو کچھ چھوٹے مگر اسرائیلی فوج کسی کو چھڑا نہیں سکی۔ اسماعیل ہنیہ کی شہادت کے باوجود حماس کے صفایہ کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکا بلکہ وہ پہلے سے زیادہ طاقتور ہوگئی۔ اسرائیل کو توقع تھی کہ بمباری سے گھبرا کر فلسطینی غزہ چھوڑ دیں گے لیکن کسی کے من میں غزہ چھوڑنے کا خیال تک نہیں آیا۔ ان تمام ناکامیوں کے تناظر میں ۷ر اکتوبر کو متوقع صہیونی احتجاج کو بے اثر کرنے کے لیے ایک بڑی خبر درکار تھی اور اس کی خاطر حسن نصرا اللہ کو شہید کر کے اپنی پیٹھ تھپتھپانے کی کوشش کی گئی۔ حماس کے ساتھ جنگ جاری رکھنا نیتن یاہو کی سیاسی ضرورت ہے اس لیے کہ امن کی حالت میں اقتدار سے محروم ہو کر اس کا جیل جانا لازمی ہے۔ جنگ جاری رکھنے کے لیے امریکہ کا اسلحہ، دولت اور دیگر سفارتی حمایت کافی نہیں ہے۔ اس کے لیے ایران کو اکسانے کی بار ہا کوشش کی گئی تاکہ وہ حملہ ہوتے ہی امریکہ کے آگے ہاتھ پیر جوڑ کر فوجی منگوائے جائیں۔ امریکی نشریاتی ادارے بلومبرگ کے مطابق ایران اب ہزاروں جنگجوؤں کو لبنان اور شام کے سرحدی علاقوں میں منتقل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے جواب میں امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی فوج بھیجنے کا عندیہ دے دیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے اعتراف کیا کہ امریکہ خطے میں اپنے مفادات کے تحفظ کی خاطر اقدامات کر رہا ہے۔ پینٹا گون ترجمان میجر جنرل پیٹرک رائیڈر نے خطے میں تعیناتی کے لیے فوج کو ہائی الرٹ پر رکھنے کی تصدیق کر دی۔ یہ کمال منافقت ہے کہ صدر جو بائیڈن مشرق وسطیٰ میں ہر قیمت پر جنگ کو روکنے پر زور دیتے ہیں اور نیتن یاہو لبنان پر حملے جاری رکھنے کا اعلان کرتا ہے۔ 16 فروری 1992 سے پہلے دنیا سید حسن نصرا للہ کے نام سے واقف نہیں تھی۔ صیہونیوں کے ہوائی حملے میں جب حزب اللہ کے سربراہ سید عباس موسوی کی شہادت کے بعد 32 سالہ حسن نصر اللہ کو تنظیم کے سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا۔ ان کے دور میں حزب اللہ نے اپنی عسکری صلاحیتوں میں زبردست اضافہ کیا اور صیہونی حکومت کے خلاف ایک بے مثال آپریشن کی بدولت سن 2000 میں جنوبی لبنان سے صیہونی حکومت کے انخلاء شروع ہوا۔ شہید سید حسن نصر اللہ کو دوسری بڑی کامیابی جولائی 2006 کی 33 روزہ جنگ میں ملی تھی۔ اس میں صیہونی حکومت کو بہت زیادہ نقصان ہوا اور اسرائیل جنوبی لبنان سے مکمل انخلاء پر مجبور کر دیا گیا۔ اس کے بعد وہ صیہونی حکومت کے خلاف اسلامی مزاحمت کی علامت بن گئے۔ شہید حسن نصر اللہ کی قیادت میں 7ر اکتوبر 2023 کو طوفان الاقصیٰ آپریشن کے حزب اللہ شامل ہوگئی۔ اسرائیل کے خلاف مزاحمت کے ساتھ حماس کی حمایت اور یکجہتی آخری سانس تک جاری رہی یہاں تک کہ 27 ستمبر 2024 بروز جمعہ کو بیروت کے جنوبی مضافات میں حزب اللہ کے ہیڈ کوارٹر پر صیہونی فضائی حملے میں موصوف شہید ہو گئے۔ شہید حسن نصرا اللہ نے اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون کی مانند ۸ر سال کوما کی حالت میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنے کے بجائے شیر کی مانند میدانِ جنگ میں جام شہادت نوش کیا تو بے ساختہ فیض احمد فیض کا یہ شعر یاد آ گیا۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے، اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

لبنان پر اسرائیلی حملہ

ازقلم: شیخ سلیم ویلفیئر پارٹی آف انڈیا

اسرائیل کا لبنان پر حملے کا بنیادی مقصد حزب اللہ کو اور آپنے خلاف ہر مزاحمت کو غیر موثر بنانا ہے، حزب اللہ جو ایک عسکری اور سیاسی تنظیم ہے جسے اسرائیل اپنے لیے ایک بڑا خطرہ سمجھتا ہے، خاص طور پر اس کے راکٹوں کے ذخائر اور جنوبی لبنان میں اس کا اثر و رسوخ۔ اسرائیل کا مقصد حزب اللہ کے فوجی ڈھانچے کو ختم کرنا، اس کی قیادت کو کمزور کرنا، اور ایران اور شام سے اس کی سپلائی لائنز کو توڑنا ہو سکتا ہے۔ ایک اور مقصد جنوبی لبنان میں ایک بفرزون بنانا ہو سکتا ہے تاکہ مستقبل میں راکٹ حملوں کو روکا جا سکے۔ حزب اللہ کے خلاف جنگ کتنی لمبی ہوگی یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ ایسی جنگ کب تک جاری رہے گی۔ ماضی میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ہونے والی جھڑپیں، جیسے کہ 2006 کی لبنان جنگ، تقریباً ایک ماہ تک جاری رہی تھیں۔ تاہم، ایک نئی جنگ طویل ہو سکتی ہے، جو کہ کئی مہینے یا حتیٰ کہ سالوں تک جاری رہ سکتی ہے، اس کا انحصار جنگ کی شدت، حزب اللہ کی مزاحمت، اور علاقائی اور بین الاقوامی مداخلت پر ہوگا۔ حزب اللہ کی گوریلا جنگی حکمت عملی، لبنان میں اس کی مضبوطی، اور اس کے وسیع فوجی وسائل اس جنگ کو مشکل اور طویل بنا دیں گے۔ اگر یہ جنگ ایران، شام، یا دیگر علاقائی ممالک کو شامل کرتی ہے تو یہ کئی سالوں تک جاری رہ سکتی ہے، جس میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگ بندی کے مختلف ادوار شامل ہو سکتے ہیں۔ جنگ سے مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بدل سکتا ہے خاص طور پر اگر حزب اللہ کو نمایاں طور پر کمزور کیا جاتا ہے۔ اس سے ایران کا لبنان اور شام میں اثر و رسوخ کم ہو سکتا ہے، اور تہران کی مشرقی بحیرہ روم میں موجودگی کمزور ہو سکتی ہے۔ اور اگر جنگ لمبی ہوئی اسرائیل حزب اللہ کو شکست نہیں دے پایا تو اسرائیل کمزور ہو جائے گا حزب اللہ حماس اور اسرائیل کے خلاف مزاحمت مضبوط ہو سکتی ہیں۔ لبنان کے لئے جنگ تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے، لبنان جو کہ پہلے ہی معاشی اور سیاسی طور پر کمزور ہے، فوج کمزور ہے، شدید عدم استحکام کا شکار ہو سکتا ہے۔ فرقہ وارانہ کشیدگیاں بڑھ سکتی ہیں، پناہ گزینوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور اگر حزب اللہ کمزور ہوتی ہے یا لبنان کا انفراسٹرکچر بری طرح تباہ ہوتا ہے تو ملک ناکامی کے دہانے پر جا سکتا ہے۔ حزب اللہ کے ساتھ جنگ ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کو مزید بڑھا دے گی اور ممکن ہے کہ ایران کو اس جنگ میں مزید ملوث کر دے، چاہے وہ براہ راست ہو یا شام اور عراق میں پراکسی فورسز کے ذریعے۔ اس جنگ میں مغربی طاقتیں اور عرب ریاستیں امن قائم کرنے یا سفارتی مداخلت کی کوشش شاید نہ کریں۔ اس جنگ سے عرب ریاستوں میں مزید تقسیم پیدا ہو سکتی ہے بی کچھ ممالک، جیسے شام، حزب اللہ کی حمایت کر سکتے ہیں، جب کہ دیگر ممالک امریکہ برطانیہ اور، خلیجی ریاستیں، اسرائیل کے ساتھ کھڑی ہو سکتی ہیں یا غیر جانبدار رہ سکتی ہیں۔ کیونکہ سبھی ایران اور حزب اللہ کو اپنا دشمن سمجھتی ہیں۔ اس جنگ سے انسانی جانوں کا بڑا نقصان، شہریوں کی نقل مکانی، اور انفراسٹرکچر کی تباہی کا خدشہ ہے، جس سے لبنان میں ایک سنگین انسانی بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے بین الاقوامی امداد اور مداخلت کی کوششیں بھی ہو سکتی ہیں۔ جنگ کے نتائج کا انحصار اس کی شدّت، ملوث عناصر، اور سفارتی کوششوں کی کامیابی پر ہوگا جو جنگ بندی اور امن کے قیام کے لیے کی جائیں گی۔ ایران اب بل راست اس جنگ میں شامل ہو چکا ہے حزب اللہ لبنان کی مدد کے لیے بڑے پیمانے پر شام عراق سے جنگجو بڑی آسانی سے پہونچ سکتے ہیں۔ اسرائیل کو زبردست فضائی برتری حاصل ہے اس نے جنگ باضابطہ شروع ہونے سے پہلے ہی حزب اللہ کے حسن نصر اللہ اور کئی کمانڈروں کو ہلاک کر دیا ہے حماس کے رہنما اسماعیل ہانیہ کو اسرائیل پہلے ہے تہران میں شہید کر چکا ہے۔ آپ کو یاد دلا دیں 1982 میں اسرائیل نے لبنان پر ایک بڑا حملا کیا تھا وہاں بڑی تعداد میں فلسطینی جنگجوؤں کو ہلاک کیا تھا بڑے پیمانے پر قتل عام کیا تھا جس کے نتیجے میں حزب اللہ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اسرائیل کا قبضہ لبنان پر تقریباً 2006 تک چلا جب حزب اللہ نے اسرائیل کو جنوبی لبنان سے شکست دے کر جنوبی لبنان کو اسرائیلی فوج سے خالی کروالیا تھا۔ ایران براہ راست اسرائیل پر حملا نہیں کریگا یہ بات اب طے ہے۔ امریکہ کی زبردست مدد اسرائیل کو حاصل ہے۔ اس کے باوجود اس جنگ کے بارے میں کوئی بھی پیش گوئی اور اندازہ لگانا آسان نہیں حماس جس کو کوئی مدد حاصل نہیں تھی اسرائیل حماس کو ایک سال کی جنگ کے باوجود ختم نہیں کر سکا تو حزب اللہ جس کو مبینہ طور پر شام عراق اور ایران کی مدد شامل رہیگی اسرائیل کیسے ختم کر سکتا ہے۔ سارے معاملے میں اصل چیز نظروں سے اوجھل ہوتی جا رہی ہے وہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کا ناجائز قبضہ روز مرہ کا ظلم و تشدّد فلسطینیوں پر ظلم و جبر کی انتہا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل نہیں کرنا فلسطینیوں کی جائز حقوق کو تسلیم نہ کرنا فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی بستیاں قائم کرنا۔ جب تک مشرق وسطیٰ کے یہ بنیادی مسائل حل نہیں ہوتے ظلم و جبر ختم نہیں ہوتا آزادی کے متوالوں کی جدو جہد جاری رہے گی۔ ان شاء اللہ

غزل

زندگی سے یہی گلہ ہے مجھے
تو بہت دیر سے ملا ہے مجھے
تو محبت سے کوئی چال تو چل
ہار جانے کا حوصلہ ہے مجھے
دل دھڑکتا نہیں ٹپکتا ہے
کل جو خواہش تھی آبلہ ہے مجھے
ہم سفر چاہیئے ہجوم نہیں
اک مسافر بھی قافلہ ہے مجھے
کوہ کن ہو کہ قیس ہو کہ فرازؔ
سب میں اک شخص ہی ملا ہے مجھے

احمد فراز

موہن داس کرم چند گاندھی

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق

مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ مہاراشٹر

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، ہندوستان کی جنگ آزادی میں جن لوگوں نے نمایاں خدمات انجام دیں ان میں سر فہرست مہاتما گاندھی کا نام لیا جاتا ہے ظلم کے خلاف آواز اٹھانے والے ستیہ گرہ اور اہنسا کو اپنا ہتھیار بنانے والے، حقوق انسانی اور آزادی کی تحریک کے روح رواں جن کا پورا نام موہن داس کرم چند گاندھی تھا لوگ انھیں باپو،، کہتے تھے، 2/ اکتوبر 1869 کو باپو کا جنم ہوا گاندھی جی کے یوم پیدائش کو یوم عدم تشدد کے طور پر منایا جاتا ہے، عدم تشدد کے پیشوا کے طور پر گاندھی جی نے ہمیشہ سچ کی وکالت کی، بھارت سرکار کی طرف سے بابائے قوم، راشٹر پتا،، کے لقب سے نوازا گیا، وہ سابرمتی آشرم میں نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے، لباس کے طور پر روایتی ہندوستانی دھوتی اور شال کا استعمال کرتے جو وہ خود سے چرخے پر بنتے تھے وہ سادہ غذا استعمال کرتے تھے، 1883 میں ان کی شادی کستور بائی ماکھنجی کپاڈیا سے ہوئی، جنھیں لوگ کستور با اور پیار سے با کہتے تھے، 1885 میں ان کی پہلی اولاد کی پیدائش ہوئی لیکن وہ کچھ دن ہی زندہ رہی، اور اسی سال کے شروعات میں گاندھی جی کے والد کرم چند گاندھی بھی چل بسے، موہن داس اور کستور با کو چار اولادیں ہوئی جو تمام بیٹے ہی تھے، گاندھی جی اپنی وکالت کی پڑھائی کے لئے جنوبی افریقہ گئے، جنوبی افریقہ میں وکالت کے دوران رہائشی ہندوستانی باشندوں کے لیے شہری حقوق کی جدو جہد کی، 1915 میں جنوبی افریقہ سے واپسی کے بعد انڈین نیشنل کانگریس کے کنونشن میں شرکت کی تھی، لیکن بنیادی طور پر بھارتی مسائل، سیاست اور عوام سے تعارف گوپال کرشن گوکھلے کے توسط سے ہوا جو اس وقت کے کانگریس پارٹی کے قائد تھے، گاندھی جی نے 1915ء سے 1945ء تک ہندوستان کی آزادی کے لئے جدو جہد کرتے رہے، اپریل 1918ء میں پہلی عالمی جنگ کے اواخر کے دوران میں وائسرائے نے دہلی میں جنگ کی کانفرنس میں مدعو کیا، اس امید سے کہ وہ سلطنت کے لئے اپنی حمایت ظاہر کریں، اور ہندوستان کی آزادی کے لئے ان کے معاملے میں مدد کی جائے، 1920ء کی زیادہ تر مدت تک وہ سوراج پارٹی اور انڈین نیشنل کانگریس کے درمیان میں کی خلیج کو پر کرنے میں لگے رہے اس کے علاوہ چھوت چھات، شراب، جہالت اور غربت کے خلاف تحریک چھیڑتے بھی رہے، وہ 1928ء میں منظرِ عام پر لوٹے، ایک سال پہلے انگریزی حکومت نے سر جان سائمن کی قیادت میں ایک نیا قانون اصلاحات کمیشن تشکیل دے دیا جس میں ایک بھی رکن ہندوستانی نہیں تھا اس کا نتیجہ بھارتی سیاسی جماعتوں کی طرف سے بائیکاٹ نکلا دسمبر 1928ء میں گاندھی جی نے کلکتہ میں منعقد کانگریس کے ایک اجلاس میں ایک تجویز پیش کی جس میں ہندوستانی سلطنت کو اقتدار فراہم کرنے کے لیے کہا گیا تھا یا ایسا نہ کرنے کے بدلے اپنے مقصد کے طور پر مکمل ملک کی آزادی کے لیے عدم تعاون تحریک کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں گاندھی جی نے نہ صرف نوجوان طبقے سبھاش چندر بوس اور جواہر لال نہرو جیسے مردوں سے فوری آزادی کا مطالبہ کے خیالات کو معتدل کیا بلکہ اپنی خود کی مانگ کو دو سال کے بجائے ایک سال کر دیا انگریزوں نے کوئی جواب نہیں دیا، مارچ 1930 میں نمک پر چنگی لگائے جانے کی مخالفت میں نیا ستیہ گرہ چلایا، جسے 12 مارچ سے 16 اپریل تک نمک تحریک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس میں 400 کلومیٹر (248 میل) تک کا سفر احمد آباد سے دانڈی گجرات تک کیا گیا تاکہ خود نمک پیدا کیا جا سکے سمندر کے طرف اس سفر میں ہزاروں کی تعداد میں ہندوستانیوں نے حصہ لیا ہندوستان میں انگریزوں پکڑ کو کمزور کرنے والی یہ ایک سب سے زیادہ کامیاب تحریک تھی جس میں انگریزوں نے 80,000 سے زیادہ لوگوں کو جیل بھیجا، جب انڈین نیشنل کانگریس اور گاندھی جی برطانیہ پر بھارت چھوڑنے کا دباؤ بنا رہے تھے، 1943ء میں مسلم لیگ نے ملک کو تقسیم کرنے اور چھوڑنے کی قرارداد منظور کیا، مانا جاتا ہے کہ گاندھی جی ملک کو تقسیم کرنے کی مخالفت میں تھے اور مشورہ دیا کہ ایک معاہدہ کے تحت کانگرس اور مسلم لیگ کی تعاون سے ایک عارضی حکومت کے تحت آزادی حاصل کی جائے اس کے بعد تقسیم کے سوال پر مسلم اکثریت کے اضلاع میں ایک رائے شماری کے ذریعے حل ہو سکتا ہے پر محمد علی جناح براہ راست کاروائی کے حق میں تھے، 16 اگست 1946ء کو گاندھی جی مشتعل تھے اور پھر فسادات زدہ علاقوں کا دورہ کر کے قتل عام کو روکنے کی ذاتی طور پر کوشش کی انہوں نے بھارتی ہندو مسلمان اور مسیحی کے اتحاد کی مضبوط کوشش کی اور ہندو سماج میں اچھوت کی آزادی کے لیے جدو جہد کی، برطانوی ہند کو بانٹنے کا منصوبہ گاندھی جی کو کبھی منظور نہیں تھا تا ہم انہیں احساس ہو چکا تھا کہ اب بہت دیر ہو چکی ہے ان کے ساتھیوں اور حواریوں کو اصول سے زیادہ اقتدار میں دلچسپی ہے اور وہ اپنے اس بھرم سے گھرے رہے کہ بھارت کی آزادی کی جدو جہد جس کی قیادت انہوں نے کی وہ ایک بے تشدد تھی، جنوری 1948ء کو ایک عبادتی خطبے کو جاتے وقت ان کو گولی مار دی گئی قاتل نتھورام گوڈسے ایک ہندو قوم پرست اور ہندو انتہا پسند تنظیم ہندو مہاسبھا سے وابستہ تھا، گوڈسے اور اس کے ساتھی کو 15 نومبر 1949ء کو پھانسی دے دی گئی، گاندھی جی کی سمادھی راج گھاٹ نئی دہلی میں ہے، مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ مہاتما گاندھی کی ہستی تاریخ عالم کی ان چنندہ ہستیوں میں سے ایک تھی وہ دنیا کی ان تمام حد بندیوں سے بلند تر تھے ان کی نگاہ میں ہر قوم اور ہر وطن ہر نسل اور ہر گروہ ایک ہی حیثیت رکھتا تھا اور وہ ہر ایک خوبیوں کو اپناتے اور پسند کرتے تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے پھر ایک جگہ کہا تھا کہ جب میں پہلی بار مہاتما گاندھی سے ملا اس وقت میں ان کا معتقد نہیں تھا میری آنکھوں پر اعتقاد کی پٹی نہ تھی جو انسان کی آنکھوں کو بند کر دیا کرتی ہے لیکن اس کے بعد ان کی ہر چیز نے ان کی عظمت کو میرے دل میں راسخ کر دیا اور جو دن گزرا میرا اعتقاد ان کے بارے میں بڑھتا ہی چلا گیا مجھ کو ان سے انتہائی قرب تھا اور ہمیں بہت طویل موقع ملا وہ ایک کھلی ہوئی کتاب تھے جس کا ہر ورق ہر سطح روشن اور ہر لفظ دھلا ہوا اور ہر طرف چمکتا ہوا تھا آج تمام دنیا میں شاید انہی کی زندگی ایسی تھی جس کا ایک حروف بھی چھپا ہوا نہ تھا یہ انسانیت کی عظمت کے لیے سب سے بڑی کسوٹی ہے اور اس معیار پر اترنے والے تمام تاریخی انسانی میں صرف چند انسان ہوتے ہیں جنہیں آپ اپنی انگلیوں پر گن سکتے ہیں جن کو دنیا کی تمام حد بندیوں نے الجھانے کی کوشش کی لیکن وہ الجھ نا سکے تمام بندشوں نے ان کا دامن پکڑنا چاہا مگر وہ گرفت میں نہ آ سکے میرے نزدیک گاندھی جی کی سب سے بڑی عظمت یہی ہے،

اسباق قومی ایوارڈز

محترم ڈاکٹر محمد عبدالرافع صاحب

ہیڈ ماسٹر، مدینۃ العلوم پرائمری اسکول، ناندیڑ (مہاراشٹر)

سلام مسنون!

موضوع: قومی سطح کا ایوارڈ سرسیّد احمد خان قومی ایوارڈ تعلیم اور ادب، دو ایسے موضوع ہیں جن کے ذریعے نسلوں کی تربیت ہوتی ہے۔ تعلیم اور ادب ہی ہیں جن کے ذریعے دنیا میں قوموں کی قسمت بدلی ہے اور تاریخ کے دھارے موڑ دیے گئے ہیں۔ خودرنگ فاؤنڈیشن، احمد آباد ادب اور تعلیم کے معیاری فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہیں اور مختلف قسم کی سرگرمیوں اور پروگراموں کے ذریعے ہندوستان بھر میں متحرک ہے۔ ہمارا واحد مقصد قوم کو اس مقام تک پہنچانا ہے جہاں وہ دوسری اقوام کے شانہ بشانہ ملک کی فلاح و بہبود کے عمل میں شریک ہو سکے۔ خودرنگ فاؤنڈیشن نے ہمیشہ ادبی اور تعلیمی میدانوں میں سرگرم افراد کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس سلسلے کی اگلی کڑی کے طور پر ہم اسباق پبلی کیشن، پونا کی جانب سے اور خودرنگ فاؤنڈیشن، احمد آباد (گجرات) اور ثمر فاؤنڈیشن ،مالیگاؤں (مہاراشٹر) کی معاونت سے مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی میں ایک پروقار تقریب میں تعلیمی و ادبی میدان کے شہسواروں کو ایوارڈ دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ادب اور تعلیم کے میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ادیبوں اور اساتذہ کی شاندار کارکردگی کو تسلیم کرنا اور ان کا اعزاز دینا ہے۔ آپ کی تعلیمی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ یقیناً یہ خبر آپ کے لیے مسرت بخش ہوگی کہ آپ کو قومی سطح کے سرسیّد احمد خان قومی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔۔۔۔۔ مبارکباد قبول فرمائیں۔ ۲ر نومبر ۲۰۲۴ء بروز سنیچر کو ممبئی میں یہ تقریب منعقد کی جائے گی۔ اس مبارک موقع پر مصنفین اور مثالی ہیڈ ماسٹر و اساتذہ کو قومی سطح کے ایوارڈز پیش کیے جائیں گے۔ امید ہے کہ آپ تقریب تقسیم ایوارڈ میں شرکت فرمائیں گے۔

حافظ ولی احمد خان سکریٹری، اسباق پبلی کیشن، پونا

جناب مشتاق انتولے صاحب کے مولانا آزادی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے چیئرمین منتخب ہونے پر کوکن کلچرل فاؤنڈیشن کی جانب سے مبارک باد

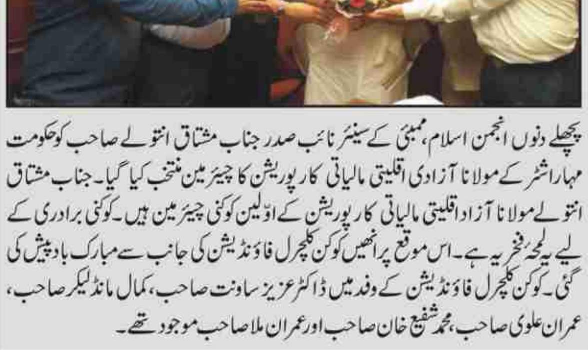

پچھلے دنوں انجمن اسلام، ممبئی کے سینئر نائب صدر جناب مشتاق انتولے صاحب کو حکومت مہاراشٹر کے مولانا آزادی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ جناب مشتاق انتولے مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے اوّلین کوکنی چیئرمین ہیں۔ کوکنی برادری کے لیے یہ لمحۂ فخریہ ہے۔ اس موقع پر انھیں کوکن کلچرل فاؤنڈیشن کی جانب سے مبارک باد پیش کی گئی۔ کوکن کلچرل فاؤنڈیشن کے وفد میں ڈاکٹر عزیز ساونت صاحب، کمال مانڈلیکر صاحب، عمران علوی صاحب، محمد شفیع خان صاحب اور عمران ملا صاحب موجود تھے۔

برطانوی وزیر خارجہ کی بلنکن سے گفتگو، مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کا مطالبہ

لندن، یکم اکتوبر: برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے پیر کے روز امریکی وزیرِ خارجہ انٹونی بلنکن سے فون پر گفتگو کے بعد اسرائیل-لبنان تنازعے میں ممکنہ اضافے کی اطلاعات کے درمیان فوری جنگ بندی کا مطالبہ دہرایا۔ اسرائیل لبنان میں زمینی فوجی بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے، اس بات کے بڑھتے ہوئے امکان کے درمیان لیمی نے اسکائی نیوز کو بتایا کہ لبنان میں اسرائیل کے لیے اگلے مرحلے کے بارے میں ہم دونوں نے میڈیا میں رپورٹس دیکھی ہیں۔ نیز انہوں نے کہا کہ، ہم دونوں نے گذشتہ ہفتے اقوام متحدہ میں اس موقف پر اتفاق کیا تھا کہ آگے بڑھنے کا بہترین راستہ فوری جنگ بندی اور سیاسی حل کی طرف رجوع کرنا ہے۔ قبل ازیں وزیرِ اعظم کیئر سٹارمر کے ایک ترجمان نے فریقین پر تحمل کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا۔ لیمی نے حکومت کے اس مشورے کو بھی دہرایا کہ برطانوی شہری لبنان چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ، ہم نے تجارتی پروازوں میں نشستیں محفوظ کر لی ہیں جو کل پرواز کر رہی ہیں تاکہ برطانیہ کے شہری وہاں سے نکل سکیں۔

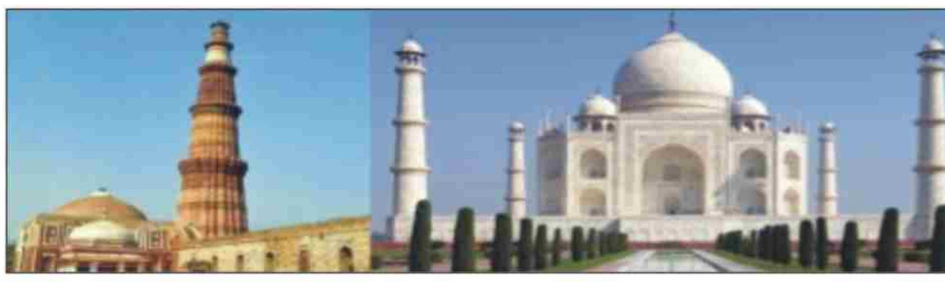

یک روزہ اصلاحی، تربیتی، دعوتی اجلاس، ہُریری فاونڈیشن کا قیام

بتاریخ 29 ستمبر 2024 بروز اتوار وائٹ ہاوس (Housewhite) ناندیڑ میں ابنائے قدیم جامعہ ابوہریرہؓ (بدناپور) ناندیڑ کی جانب سے ابنائے قدیم واساتذہ کرام جامعہ ابوہریرہؓ بدناپور کے لئے ایک روزہ اصلاحی، تربیتی و دعوتی اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں مرہٹواڑہ بلکہ مہاراشٹر بھر سے تقریباً 200 سے زائد علماء حفاظ ومفتیان عظام نے شرکت کی اس اجلاس میں صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر تعارفی وکارگزاری مجلس منعقد ہوئی اور اہم وضروری امور پر تبادلہ خیال ہوا اس کے بعد دوسری مجلس بعد نماز ظہر تا نماز عصر بڑے ہی تزک واحتشام سے منعقد ہوئی مولانا قاری محمد حسین صاحب گارکھیڑا کی تلاوت قرآن اور حافظ قاری محمد کلیم صاحب کی نعتیہ کلام کے بعد مولانا محمد انور صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا بعدہ مولانا محمد عیاض صاحب نے مختصر مفید بات کی اس کے بعد مولانا محمد یوسف صاحب ناظم تعلیمات جامعہ ابوہریرہؓ بدناپور نے مختصر وجامع قیمتی نصیحتیں فرمائی اس کے بعد ایک اہم تجویز" ہُریری فاونڈشن " کے قیام کے سلسلہ میں پیش کی گئی تمام ہی حاضرین نے تائید وحمایت کی بلکہ اس کو وقت کی اہم ضرورت وخوش آئیند پہل قرار دیا نیز 21 علماء کرام پر مشتمل اس فاونڈشن کی مرہٹواڑہ سطحی کمیٹی بھی تشکیل پائی جس میں حافظ ومولانا محمد ذاکر پٹیل صاحب اورنگ آباد صدر مرہٹواڑہ، مولانا قاری محمد حسین صاحب گارکھیڑا نائب صدر مرہٹواڑہ حافظ محمد افضل صاحب ناندیڑ نائب صدر مرہٹواڑہ جبکہ مولانا عبد الوحید اشاعتی جنرل سکریٹری مرہٹواڑہ، حافظ عبدالکبیر قندہاری خازن مرہٹواڑہ جبکہ حافظ محمد ھارون بدناپور نائب سکریٹری حافظ عبدالمجیب پٹھان ناندیڑ نائب سکریٹری مرہٹواڑہ منتخب ہوے واضح ہو کہ اس ہُریری فاونڈیشن کے قیام کا مقصد معاشرہ اور سماج کے تمام ملی ورفاہی کام کرنا بالخصوص مکاتب ومدارس وعلماء کرام کو منظم ومضبوط کرنا ہے جلد ہی اس فاونڈیشن کے ضلع وتعلقہ جات کی کیمٹیاں بھی تشکیل دی جاے گی ان شاءاللہ۔ اجلاس میں مفتی محمد رفعت صاحب قاسمی سابق استاذ جامعہ ابوہریرہؓ بدناپور نے قران کی وحدیث کی روشنی میں تفصیلی پُرمغز خطاب فرمایا اس کے بعد مرہٹواڑہ کے بزرگ عالم دین صدرِاجلاس مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی سابق ناظم جامعہ ابوہریرہؓ بدناپور نے مختصر وجامع نصیحت فرمائی اور آپ ہی کی دعا پر اجلاس ختم ہوا اس اجلاس میں مولانا محمد سلیم صاحب جلگاوں، مولانا محمد شکیل صاحب پارڈ گاوں مفتی محمد نوید پٹیل حافظ محمد یونس مولانا محمد سرفراز مفتی محمد ساجد حافظ محمد خالد مولانا محمد عرفان حافظ محسن حافظ عبدالعلیم حافظ عبدالقدیر کے علاوہ سیکڑوں حفاظ، علماء کرام ومفتیان عظام شریک رہے اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں حافظ عبدالکبیر قندھاری حافظ عبدالمجیب پٹھان حافظ محمد افضل مولانا محمد اویس (عامل) حافظ عبدالعظیم حافظ محمد سعود مولانا عبدالمجید سید کبیر علی پُھلاری حافظ محمد خلیل حافظ شیخ عرفان مولانا قاضی اعجاز مولانا ارشاد حافظ ریاض ودیگر نے اہم رول ادا کیا جبکہ جلسہ کے نظامت مولانا عبدالوحید اشاعتی نے بحسن خوبی انجام دیئے۔

موت یا قتل مسائل کا خاتمہ نہیں ہے!

اظفر منصور

آپسی چپقلش کی بنیاد پر ہم انسان قتل وقتال اور لڑائی جھگڑے پر اتارو ہو جاتے ہیں، حالانکہ یہ عقل وحواس کے خلاف فیصلہ ہے، عارضی طور پر ہمیں لگتا ہے کہ دشمن کو کنارے کر کے اس کے خون سے ہم نے سکون کے پل خرید لئے ہیں، جبکہ حقیقت اس کے برخلاف کچھ اور ہی رنگ دکھاتی ہے، ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے بھی یہی سوچا تھا کہ ہابیل کو قتل کر کے واقعی وہ چین وسکون سے رہ لے گا، مگر قتل کے اگلے لمحے ہی اسے دو کوؤں نے رسوا کیا، اور اس عمل نے اسے مستقل تاریخ انسانی کا مجرم اول قرار دیا۔ حجاج بن یوسف کی سفاکی اور ہٹلر کی دہشت گردی پر آج کون نوحہ کناں نہیں ہے؟ دونوں نے سوچا ہوگا کہ اپنی طاقت کا استعمال کر کے ہم ایک بڑا سامراج کھڑا کر لیں گے مگر ملک الموت نے آتے ہی سب کو عبرت نشان بنا دیا۔ اسی طرح آج کل اسر-ئیلی عقلوں میں بھی یہ خبط سوار ہو گیا کہ قتل وقتال کر کے، اہل فلسطین کے خون کو ارزاں کر کے ہم آدھی دنیا کی سلطنت کے مالک بن جائیں گے، اسی لیے یہ موجودہ دہشت گرد ایک کے بعد ایک قتل کرتا جا رہا ہے، باوجود اس کے کہ وہ طاقت کا استعمال کر کے قتل وخون ریزی کے نام پر جس دلدل کو حما-س وحزب-اللہ نیز مسلمانوں کے لیے کھود رہا ہے وہی اس کے چین وسکون کو بھی کھاتا جا رہا ہے، اس دلدل سے اٹھنی والی بچوں کی چیخیں، عورتوں کی آہ وبکا ان ظالموں کی روحوں کو تڑپا تڑپا کر مزید ستم پر اکسا رہی ہے اس خیال کے ساتھ کہ اب سکون نصیب ہو جائے، حالانکہ کسی کو موت کے گھاٹ اتار دینا اور قتل وقتال کی راہ اختیار کرنا مسائل کو ختم نہیں بلکہ مزید جنگ کی آگ بھڑکانے کا کام کرتی ہے، یہاں قدم قدم پر مظلوم کا درد بھوت بن کر ظالموں کو کچوکے لگاتا ہے۔ مسائل کے حل کے دو ہی طریقے خاموشی یا گفت وشنید، اس کے علاوہ جو راستے ہیں ممکن ہے اس میں فتح کامیابی بھی ہو مگر سکون وراحت کا کوئی لمحہ نہیں ہوتا۔ اس لیے امن پسند بنیں اور امن پسندی کو قبول کریں۔

نصاب کے شاعر پریم چندا ہیراؤ نے طلبہ سے براہ راست بات چیت کی

جلگاؤں: 1 اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) گزشتہ دنوں مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول، پرتاپ نگر جلگاؤں میں، ایک انوکھی سرگرمی طلباء کے لیے نصابی شاعر سے ملاقات" کا انعقاد کیا گیا۔ نظم پکھر نچے ماگنے کو پارولہ تعلقہ کے دلویل کے ایک استاد پریم چندا ہیراؤ نے لکھا ہے اسے تعلیمی سال 2018 سے اردو، گجراتی، کنڑ، تیلگو اور سندھی میڈیم کے لیے کلاس آٹھویں کی سوگم بھارتی کی نصابی کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ چند سال پہلے استاد مرزا عطاء الرحمن سر اور پریم چندا ہیراؤ کی ملاقات ہوئی تھی اس وقت یہ پتہ چلا کہ شاعر پریم چندا ہیراؤ کی نظم " پکھر نچے ماگنے" آٹھویں جماعت کی نصابی کتاب میں شامل ہے۔ مرزا عطاء الرحمن اور پریم چندا ہیراؤ کی دوبارہ ملاقات اس وقت ہوئی جب پریم چندا ہیراؤ بلینڈڈ موڈ ورکشاپ کے لیے مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول آئے ہوئے تھے ورکشاپ میں وقفے کے دوران مرزا عطاء الرحمن سر اور عادل شاہ سر نے آٹھویں کلاس کے طلبہ کی شاعر سے ملاقات کروائی۔ طلبہ نے بھی ان سے نظم کے بارے سوالات بھی پوچھے طلبہ کی خوشی اس وقت قابل دید تھی جب انھوں نے اپنے کتاب میں شامل نظم کے شاعر سے ملاقات کیں۔

ٹیکہ کرن بچوں کی قوت مدافعت بڑھا کر گیارہ بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے

ڈاکٹر سندیپ گاڈیکر چیف میڈیکل آفیسر بھیونڈی، خطرناک اور جان لیوا بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے مکمل ٹیکہ کرن ضروری ہے: ڈاکٹر کشور چوہان ڈبلیو ایچ او

بھیونڈی: 1 اکتوبر (شارف انصاری):- ماں اور بچوں کی صحت کے تحفظ کے پیش نظر بھیونڈی شہر میں آج شہر کے اسٹیک ہولڈرز کی ایک اہم میٹنگ رام دیو بائٹس ہوٹل کے ہال میں منعقد کی گئی ۔ یہ میٹنگ ڈبلیو ایچ او سرویلینس میڈیکل آفیسر تھانے ڈاکٹر کشور چوہان کی قیادت میں رکھی گئی تھی جس میں شہر کے ڈاکٹر۔ ٹیچر۔ علماء کرام۔ تنظیموں کے اراکین۔ یونیسیف کے نمائندے۔ مسجدوں کے امام۔ آنگن واڑی استاذ سماجی خدمت گار وغیرہ شریک ہوئے ۔ابتدائی گفتگو کرتے ہوئے ٹی بی ڈپارٹمنٹ کی انچارج ڈاکٹر بشری سید نے کہا ٹی بی شہر میں بڑے پیمانے پر پیر پھیلا رہی ہے جس کی روک تھام کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں مگر آپ لوگوں کے تعاون کے بغیر یہ کوشش کامیابی سے ہمکنار ہونی مشکل اور وقت طلب ہوگی آپ نے علامات۔ تشخص۔ اور علاج سب مفت میں دستیاب ہیں بتاتے ہوئے تعاون کی اپیل کی ۔ڈاکٹر کشور چوہان نے پاور پریزینٹیشن کے ذریعے عالمی اور ملکی سطح پر ٹیکہ کرن کی صورتحال کیا ہے لوگوں کو بتائی اور کہا کسی فرد یا شہر میں بیماری داخل نا ہو اس کے لئے پنچانوے فیصد قوت مدافعت کا ہونا ضروری ہے اور بھیونڈی شہر کا ٹیکہ کرن پچاسی فیصد ہی ہے اسے بڑھانے کی ضرورت ہے ۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سندیپ گاڈیکر نے اس زمن میں گفتگو کرتے ہوئے کہا بھیونڈی شہر میں زیرو ڈوز کی تعداد کم کرنے کے لئے پرائیویٹ اسپتالوں کو سامنے آنا چاہئے اور اسپتال میں ہی پیدائش کے وقت ابتدائی ٹیکے بچوں کو مل جانا چاہئے انھوں نے مزید کہا اس سلسلے میں آشا اے این ایم کو سرگرمی سے بچوں کی نگہداشت کرنی چاہیے کہ ٹیکہ ملا یا نہیں نیز ڈراپ آوٹ بچوں کی فہرست بنا کر اسٹیک ہولڈرز کی مدد سے انھیں کور کرنا چاہیے اور میٹنگ میں موجود سبھی موثر شخصیات کو نا کار اور چھوٹے ہوئے بچوں کے ٹیکے مکمل کرنے میں اپنا تعاون پیش کریں ۔ مولانا محمد اسعد قاسمی نے ٹیکے نہیں لینے کی وجوہات اور انھیں کیسے سمجھایا جائے اور بھیونڈی کے مختلف ہائی رسک علاقوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان علاقوں سے آئے ڈاکٹر۔ مولانا اور تنظیموں کے نمائندوں سے کہا اگر آپ اپنا تھوڑا وقت دیں گے تو ضرور وہ آپ کی بات مانیں گے اور بھیونڈی کا فیصد پچاسی سے پنچانوے ہوگا آخیر میں ڈاکٹر کشور چوہان نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

غنی غازی کی کتاب "تجزیہ" کی رسم اجراء

لاکھن واڑہ: 1 اکتوبر (ضلع بلڈھانہ): یکم اکتوبر (نمائندہ) آج یکم اکتوبر کو لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اینڈ محمد شریف جونیئر کالج لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں غنی غازی کی بارھویں تصنیف " تجزیہ " کی رسم اجراء ان کے دونوں پوتوں محمد شہزان اور محمد یوشع نیز طالبات کے ہاتھوں انجام پائی۔ اس موقع پر ادارہ کے جنرل سکریٹری محمد ذی شان' پرنسپل محمد ذاکر حسین' اساتذہ اور طلباء وطالبات کے علاوہ گاؤں کے مقتدر شخصیات نے شرکت فرمائی اور غنی غازی کو تہہ دل سے مبارک باد دی۔

شیخ متین نظیر کی اساتذہ کے لیے معیاری ویڈیو تخلیق مقابلے میں شاندار کامیابی

بلڈانہ: 1 اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) بلڈانہ تعلقہ میں پہلا اور ضلع بلڈانہ میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ حال ہی میں ریاست مہاراشٹر ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کونسل پونے کے ذریعہ سال 2023 میں منعقد کئے گئے اساتذہ کے لیے معیاری ویڈیو تخلیق مقابلہ کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ بلڈانہ تعلقہ میں جماعت ششم تا ہشتم کے گروپ میں ضلع پریشد اردو اعلی تحتانوی بوائز اسکول دیولگھاٹ پنچایت سمیتی بلڈانہ ضلع بلڈانہ کے معاون معلم شیخ متین ابن شیخ نے تمام میڈیم کے اساتذہ کے درمیان اول مقام حاصل کیا اور بلڈانہ ضلعی سطح پر دوسرا مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس موقع پر بلڈانہ پنچایت سمیتی کے بلاک ایجوکیشن آفیسر پی۔ ایس۔ مورے صاحب، دیولگھاٹ کیندر کے کیندر پرمکھ الیاس خان پٹھان، دودھا کیندر کے کیندر پرمکھ عزت مآب سونونے سر، پاڈلی کیندر کی کیندر پرمکھ صاحبہ شندے میڈم اور دیگر عزت مآب شخصیات نے شیخ متین شیخ نظیر کا استقبال کیا۔ حکومتی فیصلہ نمبر: متفرق-SD-4/P.No.41/2023 کے مطابق تعلقہ سطح پر پہلا انعام 3000 نقد اور سرٹیفکیٹ۔ اور ضلعی سطح پر دوسرا انعام حاصل کرنے پر 9000 اور سرٹیفکیٹ سے نوازا جانا ہے۔ اسکول، گاؤں، اردو میڈیم اساتذہ اور اردو میڈیم اسکولوں کا نام روشن کرنے پر ضلع پریشد اردو اعلی تحتانوی بوائز اسکول دیولگھاٹ کے صدر مدرس اور جملہ اسٹاف نے، اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر اور جملہ اراکین نے موصوف کی شاندار کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام منجلی گاؤں ضلع بیڑ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصلاح معاشرہ کا انعقاد

شادی بیاہ کی تقریبات میں فضول خرچی سے بچیں اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گذاریں۔ علماء کرام کا اظہار خیال

منجلی گاوں: یکم اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) آج یہاں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام بندہ نواز مسجد منجلی گاوں ضلع بیڑ میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ کا انعقاد عمل میں آیا، جس کا آغاز حافظ آصف صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء تعلقہ منجلیگاوں) کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جبکہ مولانا قاری سعد اسلم صاحب (صدر جمعیۃ علماء تعلقہ منجلیگاوں) نے نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی پرسوز انداز میں پیش کی۔ مفتی عبداللہ صاحب قریشی قاسمی (صدر جمعیۃ علماء ضلع بیڑ) نے تمہیدی گفتگو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی فضیلت اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی سنتوں، جیسے مسجد میں داخل ہونے، اذان سننے اور تجارت میں دیانت داری کے آداب کو بیان کیا۔ اور کہا کہ ہمارے علاقوں میں اصلاح معاشرہ کے یہ پروگرام صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی نگرانی ورہبری میں کامیاب طریقے پر منعقد ہو رہے ہیں، ان روح پرور اجتماع کا مقصد معاشرتی اصلاح کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے درخشاں پہلوؤں کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا عرفان صاحب (مبلغ دارالعلوم دیوبند) نے اپنے تفصیلی خطاب میں امت مسلمہ کی کامیابی ونجات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل کرنے سے مشروط قرار دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ غصہ، لالچ، اور حرص جیسی منفی جذبات سے بچتے ہوئے حلال روزی کمائیں اور اپنے دل میں اللہ کا خوف پیدا کریں۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں فضول خرچی سے پرہیز اور اسلامی تعلیمات کے مطابق سادگی اپنانے کی کوشش کریں۔ صدر اجلاس مولانا قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے اپنے صدارتی خطاب میں معاشرتی مسائل اور نوجوانوں کی بے راہ روی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوان محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضوں کو پورا کرنے میں کوتاہی کر رہے ہیں، جس کا نتیجہ معاشرتی بگاڑ کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں کو دعوت دی کہ وہ اپنی زندگی کے ہر پہلو میں شریعت اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنائیں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہو سکے۔ مفتی عبدالرزاق صاحب ملی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور فضیلت کو بڑے دلنشین انداز میں بیان کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے بغیر دنیا اور آخرت میں کامیابی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو موجودہ حالات میں جذبات سے دور رہتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی، جمعیۃ علماء کی موجودہ سیاسی حکمت عملی کو بھی وضاحت کے ساتھ بیان کیا تاکہ عوام کو سیاسی بیداری حاصل ہو۔ اجلاس میں شہر و علاقے کے جمعیۃ علماء سے وابستہ عہدے داران واراکین، ائمہ مساجد اور شرکاء اجلاس بڑی تعداد میں شری تھے۔ اخیر میں مفتی عبدالرزاق صاحب ملی نے تمام مہمانانِ گرامی، منتظمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اس طرح کے اصلاحی اجتماعات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے، اجلاس کا اختتام حضرت مولانا عرفان صاحب کی رقت آمیز دعا سے ہوا۔

حکومت پاکستان کئی اداروں کی نجکاری کرے یا انہیں بند کرے گی

اسلام آباد: یکم اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان کی نقدی کی تنگی کا شکار وفاقی حکومت متعدد اداروں کی نجکاری کو ترجیح دے گی اور ان کا دوسرا آپشن یہ ہے کہ اگر نجکاری ناکام ہو جاتی ہے تو انہیں بند کر دیا جائے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے وزارت نجکاری وصنعت کو نجکاری کے عمل کی نگرانی کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزارت نے نجکاری کے لیے کئی اداروں کی نشاندہی کی ہے، جن میں پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی، پاکستان آٹوموبائل کارپوریشن، اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ شامل ہیں۔ نجکاری کے لیے تیار کردہ دیگر اداروں میں کھادی کرافٹس ڈیولپمنٹ کمپنی، ایگروفوڈ پروسیسنگ کمپنی، لیدر کرافٹس ڈیولپمنٹ کمپنی، اور مورافک انڈسٹریز شامل ہیں۔ حکومت نے سدرن پنجاب ایمبر ائیڈری انڈسٹری، گوجرانوالہ بزنس سینٹر کے علاوہ پاکستان کیمیکل اینڈ انرجی سیکٹر سکلز ڈیولپمنٹ کمپنی اور اسپن یارن ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی کی بھی نجکاری کا منصوبہ بنایا ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، 30 اگست کو، نجکاری کمیشن کے سیکرٹری عثمان اختر باجوہ نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے نجکاری کو بتایا کہ قرضوں میں ڈوبی ہوئی پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی نجکاری کا عمل یکم اکتوبر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ڈان کی خبر کے مطابق، باجوہ نے کہا کہ پی آئی اے کا خسارہ 500 ارب پاکستانی روپے تک پہنچ گیا ہے۔ ڈان نے باجوہ کے حوالے سے بتایا کہ "جو بھی پی آئی اے خریدے گا اسے 200 ارب روپے کی واجبات بھی ادا کرنی ہوں گی اور 400 ملین روپے جہاز کی مرمت اور دیگر امور پر خرچ ہوں گے۔

ورلڈ بینک افغانستان کو 1.7 بلین ڈالر کی امداد فراہم کرے گا

کابل۔ یکم اکتوبر۔ ایم این این۔ ورلڈ بینک نے کہا کہ اس نے اگست 2021 سے افغانستان کو 1.7 بلین ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔ اپنی تازہ ترین رپورٹ میں، ورلڈ بینک نے مزید کہا کہ افغانستان میں کلیدی منصوبوں میں کمیونٹی استحکام اور معاش، ہنگامی صحت سے متعلق ردعمل، ہنگامی خوراک کی حفاظت، سول سوسائٹی کی تنظیموں کی صلاحیتوں کے لیے سپورٹ اور چھوٹے قرضوں کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "کمیونٹی استحکام اور معاش، ہنگامی صحت سے متعلق ردعمل، ہنگامی خوراک کی حفاظت، سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لیے تعاون، ترقی اور استحکام کے لیے چھوٹے قرضوں اور کاروباری اداروں کو بااختیار بنانا، افغانستان کے لیے ہنگامی پانی کی امداد کے منصوبے، اور نجی شعبے کے ترقیاتی پروگرام چلائے جائی ں گے۔ افغانستان میں عالمی بینک کے اہم فعال منصوبوں میں شامل ہیں۔" ایک اقتصادی تجزیہ کار میر شکیب میر نے کہا، "خواتین کی انٹرپرینیورشپ اور مجموعی طور پر خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تعاون نہ صرف خاندانی اقتصادی ترقی کا باعث بنتا ہے بلکہ افغانستان کی پائیدار معیشت کو مضبوط بنانے، غربت اور بے روزگاری کو کم کرنے اور عوامی بہبود کو بہتر بنانے پر بھی اہم اثر ڈال سکتا ہے۔ عالمی بینک نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ان تمام منصوبوں میں خواتین کو مرکز میں رکھا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان منصوبوں کی سرگرمیوں کو خواتین کے لیے نافذ کیا جائے۔ دریں اثنا، وزارت اقتصادیات نے زور دیا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عالمی بینک کو اپنے نامکمل منصوبوں کو بھی مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزارت اقتصادیات کے ترجمان عبدالرحمٰن حبیب نے کہا" ورلڈ بینک نے ماضی میں آئی ٹی انفراسٹرکچر، ٹیلی کمیونیکیشن، توانائی کی پیداوار، زراعت، صحت اور تعلیم جیسے مختلف شعبوں میں متعدد منصوبوں کے لیے مالی اعانت فراہم کی تھی۔ ورلڈ بینک کے نامکمل منصوبوں پر دوبارہ کام شروع کر رہا ہے۔ ملازمت کے مواقع پیدا کرنے کے علاوہ، خاندانی معیشتوں کو مضبوط کرے گا، شہری اور دیہی علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائے گا، اور ہمارے ملک کے اقتصادی ڈھانچے کو بہتر بنائے گا۔ ملک میں امارت اسلامیہ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد عالمی بینک سمیت بیشتر بین الاقوامی اداروں نے افغانستان میں اپنی سرگرمیاں معطل کر دیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق ان تنظیموں کی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہونے سے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

یورپی یونین کے نمائندے نے تبت میں

انسانی حقوق کی سنگین صورتحال پر تشویش کا اعادہ کیا

جنیوا۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ دیگر ممالک اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے شدید مذمت کو راغب کرنے کے باوجود، تبت میں انسانی حقوق کی صورت حال بدتر ہونے پر عالمی برادری نے تشویش کا اظہار کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ ایک حالیہ بیان میں، یورپی یونین کے نمائندے نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) (کے جاری 57 ویں جنرل اجلاس کے دوران تبت میں انسانی حقوق کی مسلسل سنگین صورتحال کے بارے میں اپنے خدشات کا اعادہ کیا۔ بیان میں، یورپی یونین کے نمائندے نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ انسانی حقوق کے محافظوں، وکلاء، صحافیوں، میڈیا ورکرز، ادیبوں اور دانشوروں بشمول بین الاقوامی سطح پر بھی ہراساں کیے جانے، ڈرانے دھمکانے اور نگرانی کا سامنا ہے۔ یو این ایچ آر سی میں یورپی یونین کے نمائندے کی طرف سے پیش کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ" یورپی یونین سیاسی دوبارہ تعلیم کے کیمپوں، بڑے پیمانے پر من مانی حراستوں، وسیع پیمانے پر نگرانی، ٹریکنگ اور کنٹرول کے اقدامات، بنیادی آزادیوں کے استعمال پر نظامی اور سخت پابندیوں، بشمول مذہب کی آزادی نیز سزائے موت کا غیر شفاف استعمال، جبری مشقت اور مزدوری کی منتقلی کی اسکیموں کا استعمال، تشدد، جبری اسقاط حمل اور نس بندی، پیدائش پر قابو پانے اور خاندانی علیحدگی کی پالیسیاں، اور جنسی اور صنفی بنیاد پر تشدد بارے میں فکر مند ہے۔ بیان کے دوران، یورپی یونین کے نمائندے نے یہ بھی بتایا کہ انسانی حقوق کی صورت حال بدستور سنگین ہوتی جا رہی ہے کیونکہ چین لازمی بورڈنگ سکولنگ اور ڈی این اے کے نمونے لینے کا انتظام کر رہا ہے، جیسا کہ سول سوسائٹی کی تنظیموں نے رپورٹ کیا ہے۔ یورپی یونین کے ایلچی نے یہ بھی کہا کہ وہ تبتیوں کی بنیادی آزادیوں، ثقافتی ورثے اور شناخت کے تحفظ کی نگرانی کرے گا اور چین پر زور دے گا کہ وہ ہر سطح پر تبتی زبان میں تعلیم کو یقینی بنائے۔ یونین نے تبتی اسکولوں کی بندش کو تشویشناک صورتحال قرار دیا۔ یورپی یونین کے ایلچی نے کہا کہ چین کو او ایچ سی ایچ آر کے ساتھ موثر تعاون کرنا چاہیے اور سنکیانگ اور عالمی متواتر جائزہ کے بارے میں اس کی تشخیصی رپورٹ کی سفارشات پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ اس نے انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کرنے والے اداروں کے خلاف چین کے تمام انتقامی کارروائیوں کی مذمت کی۔ مزید برآں، یورپی یونین نے چین پر زور دیا کہ وہ اپنے آئین اور بین الاقوامی قانون سمیت قومی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی پاسداری کرے، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کا احترام، تحفظ اور ان کو پورا کرے۔

کشمیری کارکن نے پاکستان کے وزیر اعظم کی اقوام متحدہ کی تقریر پر تنقید کی

جنیوا۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ کشمیری سیاسی کارکن جاوید بیگ نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کشمیر پر ان کے ریمارکس پر تنقید کا نشانہ بنایا اور پاکستان پر غلط معلومات پھیلانے اور جموں وکشمیر اور پاکستان کے زیر قبضہ خطوں کے درمیان اختلافات کو اجاگر کرنے کا الزام لگایا۔ بیگ نے پاکستان کو اس کی فوج اور خفیہ ایجنسیوں کے زیر کنٹرول ایک" ناکام ریاست" قرار دیتے ہوئے، شریف کی حکومت کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے اور اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کی قیادت نے جموں وکشمیر کے بارے میں اپنے شہریوں اور عالمی برادری کو گمراہ کیا ہے۔ بیگ نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر جائز طور پر ہندوستان کے ہیں، ان کی تزویراتی اہمیت اور ایک عالمی رہنما اور ایک ترقی یافتہ قوم بننے کے ہندوستان کے وژن کی طرف ان کی واپسی کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں کشمیری نوجوانوں کی مثبت شراکت اور پاکستان کے زیر انتظام علاقوں میں نوجوانوں کی بنیاد پرستی کے درمیان فرق پیدا کیا، پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کو ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرنے کی مذمت کی اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیریوں کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک کو عالمی سطح پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ بیگ کے تبصرے جموں وکشمیر میں پرامن انتخابات کے درمیان آئے ہیں، جو پاکستان کے بدامنی اور عدم استحکام کے بیانیہ کو چیلنج کرتے ہیں، جب کہ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے نمائندے نے پاکستان کے دہشت گردی کے استعمال اور ہندوستانی اہداف پر اس کے حملوں کو اجاگر کرتے ہوئے پاکستان کے الزامات کا مقابلہ کیا۔

بائیڈن انتظامیہ نے تائیوان کے لیے

567 ملین ڈالر کی دفاعی امداد کی منظوری دی

واشنگٹن ڈی سی۔ 30 ستمبر۔ ایم این این۔ اتوار کو وائٹ ہاؤس کے ایک بیان کے مطابق، امریکی صدر جو بائیڈن نے تائیوان کے لیے 567 ملین ڈالر کی دفاعی امداد کی منظوری دی ہے۔ چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے جواب میں تائیوان کی فوجی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے یہ تازہ ترین امریکی اقدام ہے۔ باضابطہ سفارتی تعلقات کی عدم موجودگی کے باوجود امریکہ تائیوان کے بنیادی بین الاقوامی حامی اور ہتھیار فراہم کرنے والے کے طور پر ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چین نے مسلسل واشنگٹن پر زور دیا ہے کہ وہ تائی پے کو ہتھیاروں کی فروخت بند کرے، جسے وہ اپنی سرزمین کا حصہ سمجھتا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے انکشاف کیا کہ بائیڈن نے وزیر خارجہ کو تائیوان کے لیے 567 ملین ڈالر تک کی مالیت کی فوجی تعلیم اور تربیت سمیت دفاعی مضامین اور خدمات کی واپسی کا انتظام کرنے کا اختیار دیا تھا۔ اپریل میں، بائیڈن نے قانون میں ایک جامع بل پر دستخط کیے جو یوکرین کے تنازعات اور اسرائیل اور تائیوان کی حمایت کے لیے تازہ امریکی امداد میں اربوں کی رقم مختص کرتا ہے۔ تائیوان نے امریکی ہتھیاروں کی فراہمی میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا ہے، جیسے کہ F-14 لڑاکا طیاروں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ چین، تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، اپنے دعوے پر زور دینے کے لیے پچھلے پانچ سالوں میں فوجی اور سیاسی دباؤ بڑھا رہا ہے، جسے تائی پے نے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔

BNM کا بلوچستان میں پاکستانی فورسز کی بربریت کے خلاف عالمی فورمز پر آواز اٹھانے کا عزم

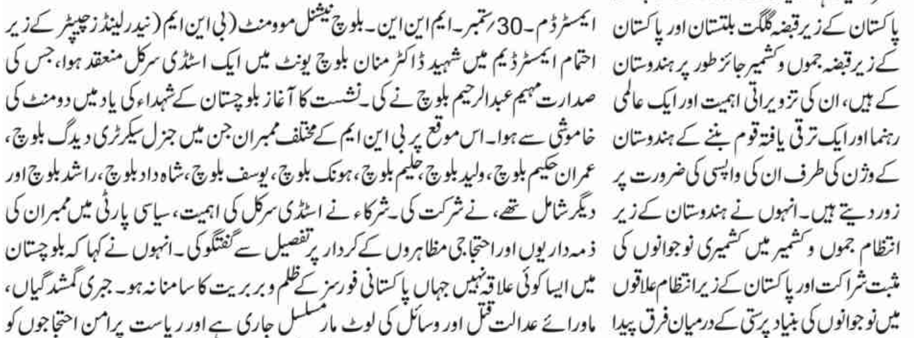

ایمسٹرڈم۔30 ستمبر۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم (نیدرلینڈز چیپٹر کے زیر اہتمام ایمسٹرڈیم میں شہید ڈاکٹر منان بلوچ یونٹ میں ایک اسٹڈی سرکل منعقد ہوا، جس کی صدارت مہیم عبدالرحیم بلوچ نے کی۔ نشست کا آغاز بلوچستان کے شہداء کی یاد میں دومنٹ کی خاموشی سے ہوا۔ اس موقع پر بی این ایم کے مختلف ممبران جن میں جنرل سیکرٹری دیدگ بلوچ، عمران حکیم بلوچ، ولید بلوچ، حلیم بلوچ، ہونک بلوچ، یوسف بلوچ، شاہ داد بلوچ، راشد بلوچ اور دیگر شامل تھے، نے شرکت کی۔ شرکاء نے اسٹڈی سرکل کی اہمیت، سیاسی پارٹی میں ممبران کی ذمہ داریوں اور احتجاجی مظاہروں کے کردار پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایسا کوئی علاقہ نہیں جہاں پاکستانی فورسز کے ظلم وبربریت کا سامنا نہ ہو۔ جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل اور وسائل کی لوٹ مار مسلسل جاری ہے اور ریاست پرامن احتجاجوں کو پرتشدد کارروائیوں میں تبدیل کر کے عالمی سطح پر بلوچ تحریک کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ شرکاء نے نوشکی، مستونگ، اور گوادر کے حالیہ واقعات کا حوالہ دیا جہاں ریاستی فورسز نے پرامن مظاہرین پر فائرنگ کی، چار نوجوان شہید اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ میڈیا پہلے ہی نہ تھا اب انٹرنیٹ کی رسائی بھی چند ایک بڑے شہروں تک محدود اور مشکل بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آزاد میڈیا کا وجود ہی نہیں ہے، نہایت محدود پیمانے پر کام کرنے والے صحافیوں کے لیے کام مشکل بنائی جا چکی ہے، سیاسی وانسانی حقوق کارکنوں کے لیے آزادانہ کام کے لیے گنجائش ختم کی جا چکی ہے، ریاستی فورسز انسانی زندگی اور انسانی حقوق سے کھیل رہے ہیں لیکن جدید میں اس بارے میں آگاہی نہ ہونے کی برابر ہے۔ شرکاء نے زور دیا کہ عالمی فورمز پر پاکستانی ریاستی مظالم کے خلاف بھرپور آواز اٹھانا ہمارا قومی فریضہ ہے۔ مزید برآں، شرکاء نے تاریخ کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں قابض ریاستیں ہمیشہ پرامن احتجاجی تحریکوں کے لیے مشکلات پیدا کر کے انہیں تشدد کی جانب مائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ تشدد کو جواز بنا کر انہیں کچل دے، پاکستان یہی کر رہا ہے۔

لاڈلی بہن اسکیم کے لاکھوں روپئے لے کر سی ایس سی سنٹر مالک فرار

ناندیڑ: یکم اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں وزیراعلیٰ لاڈلی بہن اسکیم کیلاکھوں روپئے کا غبن کرنے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیاہے۔آدھار کارڈ تبدیل کر کے لاڈلی بہنوں کے پیسے شوہر کے اکاو؟نٹ میں جمع کیے گئے، اور اس کے بعدسی ایس سی سینٹر کے مالک نے رقم خود ہڑپ لی۔یہ چونکا دینے والاواقعہ حدگاو؟ں تعلقہ کے مناٹھا میں پیش آیاہے۔ لاکھوں روپے کا گھوٹالہ کرکےلاڈلی بہنوں اوران کے شوہروں کودھوکہ دینے والاسی ایس سی سینٹر کا مالک گاوں سےفرار ہوگیا۔سچن سی ایس سی سینٹر کے مالک نے روزگار ہامی یوجنا کے کنووں کے پیسے آئے ہیں یہ کہہ کر اپنے جان پہچان کے مردوں سے آدھار کارڈ، بینک پاس بک جیسے دستاویزات اکٹھے کیے۔ لاڈلی بہن یوجنا کے فارم بھرتے وقت خواتین کے آدھار نمبر کی جگہ مردوں کا آدھار نمبر درج کیا گیا اور ان کے بینک اکاو؟نٹس دیے گئے۔ جب رقم جمع ہوئی، تو سی ایس سی سینٹر کے مالک نے یہ کہہ کران مردوں سے انگوٹھے لگوائے کہ روزگار ہامی یوجنا کے پیسے آئے ہیں۔ وہ کچھ کو 500 روپے اور کچھ کو 200 روپے دے کر باقی رقم خود رکھ لیتا تھا۔یہ گھوٹالہ اس وقت بے نقاب ہوا جب مناٹھا کے علیم سلیم قادری کے موبائل پروزیراعلیٰ لاڈلی بہن یوجنا کی رقم جمع ہونے کا پیغام آیا۔اس پرگاو؟ں میں چہ مگوئیاں شروع ہوگئیں۔مناٹھا کے 38 اور بامنی پھاٹہ کے 33 مردوں کے آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے 3 لاکھ 19 ہزار 500 روپے کی رقم نکال کر سینٹر کا مالک فرار ہوگیا۔علیم قادری کو جب پیغام موصول ہوا، تو انہوں نے فوراً سینٹر کے مالک سے سوال کیا۔مالک نے جواب دیا کہ کسی کومت بتاو؟، کچھ نہیں ہوگا، اور کہا کہ آپ کے دستاویزات واپس کر دوں گا۔ پھر اس نے صبح سے سینٹر کو تالا لگا کرفرار ہونے کی راہ اختیار کی۔وہیں اس معاملہ کا نوٹ لیتے ہوئے ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے سی ایس سی سنٹر کے ڈائریکٹر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے جس نے دوسرے مردوں کے آدھار کارڈ اور وزیراعلیٰ لاڈلی بہن یوجنا کے بینک اکاونٹ کا استعمال کرکے دھوکہ دہی کی۔اس کے ساتھ انہوں نے اس بات کی بھی تحقیقات کرنے کی ہدایت کی ہے کہ اس طرح کی دھوکہ دہی کہاں ہوئی ہے یانہیں۔

خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے'وزیراعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن'یوجنا کا تیسرا مرحلہ، لاکھوں بہنوں کو فائدہ مل رہا ہے

ممبئی:وزیراعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے مستفیدین کوتیسرے مرحلے کے تحت فنڈ کی منتقلی شروع ہوچکی ہے۔اس بات کی اطلاع وزیر برائے خواتین واطفال فلاح و بہبود، محترمہ ادیتی وردا سنیل تٹکرے نے دی ہے۔25 ستمبر کو 34 لاکھ 34 ہزار 388 بہنوں کو کل 1545 کروڑ 47 لاکھ روپے منتقل کیے گئے ہیں، اور 26 ستمبر کو 38 لاکھ 98 ہزار 705 بہنوں کو 584.8 کروڑ روپے دیے گئے، جبکہ 29 ستمبر کو 34 لاکھ 74 ہزار 116 بہنوں کو 521 کروڑ روپے کا فائدہ پہنچایا گیا ہے۔باقی بہنوں کو فائدہ منتقل کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے اور محکمہ خواتین واطفال فلاح و بہبوداس مقصد کے لیے دن رات کام کررہاہے۔اس کے تحت تمام مستحق خواتین کو ماہ کے آخر تک فائدہ پہنچادیا جائے گا۔جن خواتین کو پہلے فائدہ مل چکا تھا انہیں تیسری قسط دی گئی ہے اور جنہیں پہلے تکنیکی مسائل کی وجہ سے فائدہ نہیں ملا تھا،انہیں اس بار تینوں قسطیں ایک ساتھ دی گئی ہیں۔ادیتی تٹکرے نے واضح کیا ہے کہ اس یوجنا کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے میں بڑی مدد ملے گی اوران کو پورایقین ہے کہ یہ منصوبہ خواتین کے مفاد میں اہم ثابت ہوگا۔

کریٹ سومیا کے ذریعے مسلمانوں کی تنقید پرسچن ساونت سخت برہم

ممبئی: ریاستی دارالحکومت اور ملک کی تجارتی دارالحکومت ممبئی میں بلڈروں کی مرضی سے ایس آر اے عوام پر کھلے عام ظلم کررہی ہے۔یہ ایک سنگین مسئلہ ہےاوراس کے خلاف رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ اور ہم سخت جدوجہد کریں گے۔ہم حکومت کی اس من مانی کو ہرگز نہیں چلنے دیں گے۔ یہ انتہاء ا؟ج یہاں کانگریس پارٹی کے ترجمان سچن ساونت نے دی ہے۔سچن ساونت نے کہاہے کہ باندرہ مشرق کے بھارت نگر علاقے میں بسیرا سوسائٹی کودودن کی غیر قانونی نوٹس دے کر ایس آر اے نے جوتوڑ پھوڑ کی کارروائی کی تھی، اس سے حکومت کا ظلم واضح ہوگیا ہے۔اڈانی کے پروجیکٹ کے لیے پوری انتظامیہ کومجبور کیاجارہاہے۔ایس آر اے بدعنوانی کا ایک مرکز بن چکاہے۔اس سوسائٹی کے کیس کی سماعت 12 جنوری 2024 کوشکایات ازالہ کمیٹی کی سربراہ اور محکمہ ہاؤسنگ کی ایڈیشنل چیف سکریٹری ولسا نائر نے کی تھی۔اس کے بعد آٹھ ماہ بعد 30 اگست 2024 کوفیصلہ سنایا گیا۔ساونت نے کہا کہ سول پروسیجر کے کوڈ کے آرڈر 20 میں واضح طور پر کہا گیاہے کہ آخری سماعت کے ایک ماہ کے اندر یا زیادہ سے زیادہ دو ماہ میں فیصلہ سنایا جانا ضروری ہے۔اس کے ساتھ ہی تاریخ کا اعلان اپیل کنندہ کوکرنالازمی ہے اور فیصلہ کھلے عام سنایا جاناچاہیے۔لیکن یہاں فیصلے کوآن لائن ڈال کرخانہ پری کی گئی۔

لاڈلی بہن اسکیم: ایک اور خوشخبری

اکاؤنٹ میں ایڈوانس میں تین ہزار کی رقم جمع ہوگی

پرلی: یکم/اکتوبر(ورقِ تازہ نیوز) خواتین کو بااختیار بنانے اور خوداعتمادی کے لیے عظیم مخلوط حکومت کی جانب سے شروع کی گئی وزیراعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کو بندنہیں کیا جائے گا۔ ریاست کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے پرلی (ضلع بیڑ) میں ہونے والی جن سمان یاترا کے اجلاس میں یہ بات کہی کہ یہ اگلے پانچ سال تک جاری رہے گی۔ساتھ ہی نائب وزیراعلیٰ پوار نے یہ بھی اعلان کیا کہ ماہ اکتوبر اور نومبر کے مہینے کی لاڈکی بہی یوجنا کے تین ہزار روپے 10 اکتوبر کواستفادہ کنندہ خواتین کے کھاتے میں تشکر کے اظہار کے طور پر جمع کرائے جائیں گے۔ اس موقع پراجیت پوار کی قیادت میں شروع ہونے والی این سی پی کی جن سمان یاترا کا پارلی شہر میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔اس کے بعد اجیت دادا ویدیاناتھ کالج کے سامنے صحن میں منعقد پیاری بہنوں اور شہریوں کی مکالمہ میٹنگ سے مخاطب تھے۔اس موقع پر ریاستی وزیرزراعت دھننجے منڈے اورنیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے اجیت دادا پوار گروپ کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے، ایم ایل اے وکرم کالے، امباجوگئی کے سابق صدربلدیہ راج کشور مودی، ایڈوکیٹ وشنوپنت سولنکے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی بیڑ کے ضلع صدر راجیشور چوان، گووندراو دیشمکھ، بابائے سنگھ اور دیگر موجود تھے۔لومٹے، فاروق، شیواجی سرسات، پرلی میونسپل کونسل کے سابق گروپ لیڈر والمک کراڑ، سابق میئر دیپک دیشمکھ، باجی راؤدھر مادھیکاری، راجابھاؤ پال، لکشمن پال، وبجناتھ سولنکے، سوشانت پوار، سندھیا سونونے، سنگیتا تپسا گر اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

تمام دیہاتوں میں آج یوم سوچھ بھارت منایا جائے گا

چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال

ناندیڑ: یکم/اکتوبر(ورقِ تازہ نیوز) مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر2 اکتوبر کو ناندیڑ ضلع کے تمام گاؤں میں سوچھ بھارت دیوس منایا جائے گا، یہ بات ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور ایڈمنسٹریٹر مینل کرنوال نے بتائی ہے۔اس دن سوچھ بھارت ابھیان کے تحت مختلف سرگرمیاں عمل میں لائی جارہی ہیں۔ ان میں صفائی کا حلف، مزدوروں کا عطیہ، دیہات کوآلودگی سے پاک کرنے اور صفائی کی سرگرمیاں شامل ہیں۔ ریاست بھر میں 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک سوچھتا ہا سیوا 2024 کا پکھواڑا لاگو کیا گیا ہے، اور یہ آج، بدھ، 2 اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ دیہاتوں میں صفائی کوفروغ دینے کے لیے صفائی کے حوالے سے خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔گاؤں کی سطح پر منعقد ہونے والے سوچھ ماجے آنگن مقابلے کے مستحق خاندانوں کوسرٹیفیکیٹ اور گرام پنچایت افسر کے ذریعہ مبارکباد دی جائے گی۔اس کے علاوہ دیہاتوں میں صفائی کے حوالے سے مزید دیہاتوں کو ہگنداری سے آزاد قرار دیا جائے گا تاکہ وہ مزدوری کے عطیہ اور ہگنداری سے نجات کی طرف بڑھ سکیں۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے ضلع پریشد کے کھاتہ داروں، افسران اور ملازمین کے ساتھ ساتھ پنچایت سمیتی سطح پر تمام افسران اور ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک گاؤں کی ذمہ داری سونپ کر اس گاؤں میں سرگرمیاں انجام دیں۔ گروپ ڈیولپمنٹ افسروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقامی لوگوں کے نمائندوں کو بچ بھارت دیوس پروگرام کے لیے مدعو کریں۔ضلع کونسل کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر سندیپ ملوڈے، دیہی ترقی کے نظام کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر۔ سنجے تو بکلے، گرام پنچایت ڈویژن کی ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر منجوشا کاپسے اور پراجیکٹ ڈائریکٹر اور جل جیون مشن کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر نارائن میسل۔

حضرت الاستاذ مولانا عبدالعزیز قاسمی کا سانحہ ارتحال' آج تدفین

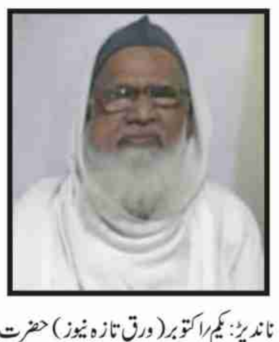

ناندیڑ: یکم/اکتوبر(ورقِ تازہ نیوز) حضرت الاستاذ مولانا عبدالعزیز صاحب قاسمی (سابق امام مسجد غنی پورہ ناندیڑ) کا طویل علالت کے بعد آج بروز منگل کوشب کے وقت انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔مرحوم کی نماز جنازہ بروز بدھ ۲/اکتوبر کوٹھیک صبح 10 بجے گنج شہیداں کربلا ہتائی کے قبرستان میں ادا کی جائے گی اوراسی سے متصل قبرستان میں تدفین ہوگی۔ان شا اللہ۔ مرحوم' حافظ عبدالرشید قاسمی (مرحوم) کے بڑے بھائی تھے اور عبدالعلیم'عبدالعظیم]عبدالکلیم'عبدالحکیم کے والد محترم تھے۔اللہ تعالیٰ حضرت والا کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-ایس پی کی حکومت مخالف مہم'حق مانگتا ہے مہاراشٹر' کا آغاز

مہایوتی حکومت کی بدانتظامی کی چارج شیٹ تیار، عوام کے سامنے پیش کریں گے

ممبئی: آج یشونت راؤچوہان پرتشٹھان میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) شرد چندر پوار گروپ کے ریاستی صدر جینت پاٹل کی موجودگی میں پارٹی کی جانب سے'حق مانگتا ہے مہاراشٹر' مہم کا آغاز کیا گیا۔اس موقع پر سابق وزیر انیل دیشمکھ، جیتندر اوہاڈ، راجیش ٹوپے، ایم ایل اے سنیل بھوسارا، سابق ایم ایل اے پانڈورنگ بارورا اور دیگر اہم عہدیدار موجود تھے۔اس موقع پر مہم کے بارے میں مزید معلومات دیتے ہوئے جینت پاٹل نے کہا کہ مہاراشٹر ایک ایسا ریاست ہے جس نے دہلی کے تخت کو بھی جھکنے پر مجبور کیا۔اس ملک کی حکمرانی کی تاریخ مہاراشٹر کے بغیر کبھی نہیں بدلی۔لیکن 2014 سے مرکز میں مودی حکومت اور ریاست میں گزشتہ ڈھائی سال سے غیر آئینی طور پر اقتدار میں آئی مہایوتی کی وجہ سے شاندار مہاراشٹر کونقصان پہنچایا گیا ہے، ایسا سنگین الزام انہوں نے لگایا۔جینت پاٹل نے کہا کہ مہاراشٹر کو بچانے کے لیے چھینے گئے حقوق واپس حاصل کرنے کے لیے ایک نئے جوش کے ساتھ اکٹھا ہونا ہے۔شیواجی، پھولے، شاہو، امبیڈکر کے ترقی پسند خیالات کی شاندار تاریخ کوزندہ کرنا ہے۔ نیز مہایوتی حکومت کے خلاف بدانتظامی کی ایک "چارج شیٹ" ہم نے تیار کی ہے، ایسی معلومات انہوں نے دی۔ اس دوران ریاست کے عوام کا غصہ ظاہر کرنے والا "حق مانگتا ہے مہاراشٹر" گیت نشر کیا گیا۔مہایوتی حکومت کی مہاراشٹر مخالف پالیسیوں کی تفصیلی معلومات فراہم کرنے والی ایک معلوماتی کتابچہ تیار کی گئی ہے اوراس کی تقسیم بھی اس موقع پر کی گئی۔جینت پاٹل نے اپیل کی کہ اس مہم میں شامل ہونے کے لیے 123070 1200 نمبر پر مسڈ کال دیں، اس کے بعد آپ کوایک پیغام موصول ہوگا۔اس میں موجود www.hakkmagtoymaharashtra.com ویب سائٹ پر کلک کرکے اس مہم میں شامل ہوں۔این سی پی-ایس پی کی ریاستی صدر جینت پاٹل نے کہا کہ ہریانہ، جموں وکشمیر میں انتخابات ہو رہے ہیں لیکن بی جے پی کے لیڈروں کومہاراشٹر میں آکر بیٹھنے کی نوبت آگئی ہے۔اس کا مطلب ہے کہ مہاراشٹر میں کتنی بڑی گڑبڑ ہے، یہ ظاہر ہوتا ہے۔2024 میں تو ہم کچھ بھی جیتنے والے نہیں ہیں، اس لیے 2029 کے بیانات لیڈروں کی طرف سے دیے جارہے ہیں، ایسا طنز انہوں نے کیا۔ جینت پاٹل نے اس موقع پر یہ بھی اطلاع دی کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر کل بدھ 2 اکتوبر کو صبح 10 بجے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار گروپ کی جانب سے گاندھی مجسمہ، منترالیہ سے لال بہادر شاستری مجسمہ تک لانگ مارچ نکالا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

یشونت مہاودیالیہ ناندیڑ کی''بزم اردو'' کے زیراہتمام

طلباء کے وال پوسٹرس کا اجراء' اصناف ادب پراظہار خیال

ناندیڑ:(راست) مورخہ 28 ستمبر بروز سنیچر کویشونت مہاودیالیہ ناندیڑ کے شعبہ اردو کی جانب سے بزم ادب کی ابتدائی تقریب عمل میں آئی۔جس میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے معروف ادیب و صحافی' مدیر اعلیٰ ورق تازہ جناب محمد تقی صاحب اور مشہور شاعر جناب محمود علی سحر ناندیڑ نے شرکت کی جبکہ اس تقریب کی صدارت محترمہ کویتا سون کامڑے وائس پرنسپل نے کی۔صدر شعبہ اردو ڈاکٹر درانی میڈم نے بزم کی تشکیل نوعیت اوراغراض وہ مقاصد بیان کیے۔بزم کے منتخبہ اراکین کا مہمان خصوصی وصدر کے ہاتھوں گلدستہ پیش کرکے استقبال کیا گیا طلبہ وطالبات کے تیارکردہ وال پوسٹرز کا بھی رسم اجراءا عمل میں آیا۔اس موقع پرمحمد تقی نے طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے اردو کے اصناف سخن نثر پر اظہار خیال کیا اور ساتھ انھیں مستعدی کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کی اور انکے درخشاں مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔جناب محمود علی سحر نے اپنے خطاب میں شعری اصناف سے طلبا کوواقف کروایا۔ نیز اردو کی مشہور صنف سخن ''غزل'' پراظہار خیال کیااور غزل کی بدلتی ہیئت اورغزل کی اہمیت وافادیت سے واقف کروایا۔ جن طلباء میں تخلیقی صلاحیتیں موجود ہیں ان کواپنے کلیدی خطبہ میں اجاگر کرنے کی کوشش بھی کی۔وائس پرنسپل ڈاکٹر کویتا سون کاملے نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ اردو زیر تعلیم سے طلبہ و طالبات بھی امتیازی نشانات سے کامیابی حاصل کررہے ہیں اور یہ بات ہیکہ بہ صلاحیت طلبہ اپنے والدین دائرے کا نام روشن کررہے ہیں اس کے علاوہ محترمہ نے اردو زبان کی اہمیت وافادیت بھی بیان کی اور طلبہ کومتحرک و فعال رہنے کی ہدایت دی۔اس طرح افتتاحی تقریب کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا اس تقریب کو کامیاب کرنے میں اظہر احمد اور شیخ مزمل نے بھرپور تعاون کیا اس تقریب میں طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

دائیں سے ڈاکٹر شبانہ درانی' محمد تقی، محمود علی سحر، ڈاکٹر کویتا سونکامبڑے دیکھی جاسکتی ہیں

یکم اکتوبر سے متعدد اصولوں میں تبدیلیاں، آپ کی جیب پر نمایاں اثرات!

نئی دہلی: یکم اکتوبر 2024 سے ہندوستان میں کئی اہم اصول تبدیل ہوچکے ہیں جن کا اثر سیدھا عوام کی روزمرہ زندگی اور مالی معاملات پر پڑے گا۔ یہ تبدیلیاں مختلف شعبوں جیسے بینکنگ، ٹیکس، اور سماجی تحفظ سے متعلق ہیں۔ ان میں سے کچھ تبدیلیاں خاص طور پر انکم ٹیکس، پبلک پروویڈنٹ فنڈ (پی پی ایف)، اور سکنیا سمردھی اسکیم سے متعلق اصولوں میں کی گئی ہیں۔آج سے لاگو ہونے والے ان دس اہم اصول اور ان کے اثرات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

پہلا اصول: ہاو؟سنگ لون اور بینکنگ
یکم اکتوبر 2024 سے کئی بینکوں نے ہاو؟سنگ لون کی شرح سود میں معمولی اضافہ کردیاہے، جس کا مطلب ہے کہ اب نیا ہاو؟سنگ لون لینے والوں کوزیادہ سود ادا کرنا پڑے گا۔ اسی طرح کچھ بینکوں نے اپنے کریڈٹ کارڈز کے لیے لائلٹی پروگرام کے اصولوں میں بھی تبدیلی کی ہے، جیسے کہ ایچ ڈی ایف سی بینک نے ایپل پروڈکٹس کے لیے انعامی پوائنٹس کی ریڈمپشن کوایک پروڈکٹ فی کیلنڈر کوارٹر تک محدود کردیاہے۔

دوسرا اصول:سکنیا سمردھی اسکیم
حکومت نے یکم اکتوبر 2024 سے سکنیا سمردھی اکاو؟نٹ کے اصولوں میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ اب صرف قانونی سرپرست ہی بیٹیوں کے اس اکاو؟نٹ کو چلا سکیں گے۔ اگر کسی بچی کا اکاو؟نٹ قانونی سرپرست کے علاوہ کسی اور کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، تو اسے قدرتی والدین یا قانونی سرپرست کے نام منتقل کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر، اکاو؟نٹ بند ہوسکتا ہے۔

تیسرا قانون: پی پی ایف اکاو؟نٹ
پبلک پروویڈنٹ فنڈ (پی پی ایف) سے متعلق تین بڑے قوانین میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پہلا یہ کہ اگر کسی شخص کے پاس ایک سے زیادہ پی پی ایف اکاو؟نٹس ہیں توانہیں یکجا کرنا ہوگا۔ دوسرا، نابالغوں کے اکاو؟نٹس سے متعلق کچھ ضوابط میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ تیسرا یہ کہ این آر آئیز کے لیے پی پی ایف اکاؤنٹ کھولنے کے قوانین میں ترمیم کی گئی ہے۔

چوتھا اصول: اے ٹی ایف کی قیمت میں کمی
ہوا بازی کے ایندھن (اے ٹی ایف) کی قیمتوں میں بھی یکم اکتوبر سے کمی کی گئی ہے۔ دہلی میں یہ قیمت 93,480.22 روپے فی کلولیٹر سے کم ہوکر 87,597.22 روپے ہو چکی ہے، جو ایئرلائنز اور مسافروں دونوں کے لیے ایک خوش آئند قدم ہے۔

پانچواں اصول: انکم ٹیکس کے نئے ضوابط
یکم اکتوبر سے انکم ٹیکس کے کئی ضوابط میں تبدیلیاں کی گئی ہیں، جن میں ٹی ڈی ایس کی شرحوں میں کمی اور براہ راست ٹیکس کے تنازعات سے متعلق 'وشواس اسکیم 2024' کا آغاز شامل ہے۔ اس اسکیم کے تحت زیرالتواء ٹیکس کے معاملات کا تیز رفتار تصفیہ کیا جائے گا۔

چھٹا اصول: شیئر بائی بیک ٹیکسیشن
نئے قوانین کے مطابق، یکم اکتوبر سے شیئر ہولڈرز کو شیئر بائی بیک سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس دینا ہوگا۔ پہلے کمپنیز کو اس پر ٹیکس ادا کرنا ہوتا تھا، لیکن اب یہ ذمہ داری شیئر ہولڈرز پر منتقل کردی گئی ہے۔

ساتواں اصول: پنشن اور سماجی تحفظ کی اسکیمیں: حکومت نے مختلف سماجی تحفظ کی اسکیموں میں بھی تبدیلیاں کی ہیں، جن کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ان میں پنشن اسکیموں کے فوائد اور ادائیگی کے طریقہ کار میں ترمیم کی گئی ہے۔

آٹھواں قانون: فیوچر اینڈ آپشن (ایف اینڈ او) قوانین
فیوچر اور آپشن (ایف اینڈ او) سے متعلق سیکورٹی ٹرانزیکشن ٹیکس (ایس ٹی ٹی) میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اب آپشنز کی فروخت پر ایس ٹی ٹی کی شرح 0.0625 فیصد سے بڑھا کر 0.1 فیصد کردی گئی ہے۔

نواں اصول: کریڈٹ کارڈ چارجز میں تبدیلیاں: پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) نے یکم اکتوبر سے اپنے کریڈٹ کارڈ سروس چارجز میں ترمیم کی ہے۔ اب کم از کم بیلنس برقرار نہ رکھنے پر جرمانے کی شرحوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔

دسواں اصول: ایل پی جی کی قیمت
ایل پی جی کے کمرشل سلنڈر کی قیمت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے، جو یکم اکتوبر سے نافذ العمل ہے۔ دہلی میں کمرشل سلنڈر کی قیمت 1691.50 روپے سے بڑھا کر 1740 روپے فی سلنڈر کردی گئی ہے۔

اعلان عام

میری موکلہ بسمہ اللہ خاتون زوجہ انیس خان پٹھان ساکن پٹھان گلی منڈھائی ناندیڑ کی دی ہوئی معلومات واختیار کی بناء پر اعلان عام کے ذریعہ عوام الناس کومطلع کیاجاتا ہے کہ میرے موکل مذکورہ منڈھائی ناندیڑ کے گھر میونسپل کارپوریشن نمبر 251-1-8 ملکیت میری موکلہ کا موروثی گھر ہے۔اور میری موکلہ نے ولد غلام محی الدین خان کا انتقال 29-08-1998 کو ہوا۔زمین نمبر 13299' کل رقبہ 255.5 مربع میٹر ہے۔اس گھر میں میری موکلہ کا 1/3 حصہ وراثت مسلم ایکٹ کے تحت ملکیت وتابع حق حاصل ہوتا ہے اور میری موکلہ اس گھر میں رہائش پذیر ہے اور میری موکلہ کے والد کو(۱) منیر دادخان ولد شاہ نوردادخان اور (۲) محبوب حسن خان ولد شاہ نوردادخان ساکن منڈھائی ناندیڑ یہ بھائی تھے اور انکی موت ہوچکی ہے۔جبکہ منیر دادخان نے بیٹے (۱) الٰہی دادخان (عرف نور) ولد منیر دادخان ساکن پٹھان گلی منڈھائی ناندیڑ۔(۲) کریم دادخان ولد منیر دادخان ساکن پیلی بلڈنگ کے قریب 'یزدانی کے گھر میں منڈھائی ناندیڑ۔(۳) شاہ نور دادخان (عرف مقیت دادخان) ولد منیر دادخان' ساکن نزد پیلی بلڈنگ' کوہ نور پلازہ منڈھائی ناندیڑ ہے اور محبوب حسن خان کے وارث بھی ہیں۔اس گھر میں میری موکلہ کا حصہ 1/3 ہے اور منیر دادخان کا حق وارثت کا حصہ 1/3 ہے اور محبوب حسن خان کے ورثاء کا حصہ 1/3 ہے۔مذکورہ مکان میں میری موکلہ انکے والد کے انتقال کے بعد سے رہائش پذیر ہے۔جس کااراضی نمبر 13299' کل رقبہ 255.5 مربع میٹر ہے۔جن میں سے غلام محی الدین خان کا 1/3 حقوق اختیار اس ملکیت میں ہے۔اور یہ گھر الٰہی دادخان ودیگر فروخت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔اس گھر میں میری موکلہ کے حصہ کوچھوڑ کر انھیں یہ اختیار تھا مگر میری موکلہ کواعتماد میں لئے بغیر اور انکی رضا مندی کے بغیر فروخت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔اسلئے کوئی بھی اس مکان کوخریدی نہ کریں، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ عدالتی کاروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔اسلئے اعلان عام شائع کیا جارہا ہے۔تمام متعلقین اس بات کا نوٹ لیں۔

معرفت: ایڈوکیٹ قاضی ظہیرالدین صدیقی ناندیڑ

9325621390

اشتہار: بسمہ اللہ خاتون زوجہ انیس خان پٹھان ساکن پٹھان گلی منڈھائی ناندیڑ

Ayesha Tours — Haj & Umrah Packages
عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
بہترین لذیز کھانے ◄ قریب رہائش ◄ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
ڈاریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر۔
Umrah From Taif · Badar Free · Taif Free · Dhu Al-Hulaifah · Sulay Hudaibiyah · Masjid e Ayesha · Miqat Yalamlam · Masjid Al Jorana · 6 Umrah From Ayesha Tours
SAUDIA
26-10-2024 · 15-11-2024 · 1,05,000 (Saudi Airlines)
31-10-2024 · 15-11-2024 · Diwali Package · 95,000 (Saudi Airlines)
HEAD OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station Close To Entery Gate, Aurangabad. 431001
Contact: (0240) 2242555, Email: aayeshatours2017@gmail.com
Website : www.aayeshatours.com, Youtube : @ayeshatours3513
Facebook : Ayesha Tours Instagram : ayesha_tours_official
Sayyad Azhar
9822725003, 9822725082

ADS CONSTRUCTION
Our Services :1)Ghunthewari (City/Gramin)
2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5)3D Building Modelling 6) Interior Designing
Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner,Nanded.
Contact Us:- 918308350356- 8208338716

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی اور ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات دستیاب ہیں
پہلوانڈرسیس کے سامنے، سری گنج، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔